DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 154

DATED. 14-02-2026.

SUBJECT:- <u>PRESS CLIPPINGS.</u>

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عدم تشدد ہی معاشرے کی ترقی وخوشحالی کا واحد راستہ ہے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	مولانا عبدالغفور حیدری ملک کی باوقار سیاسی ودینی شخصیت ہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	سرکاری افسران کی غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی، سلیم کھوسہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	قبائلی تنازعات کا حل انصاف کی بنیادی پر ہونا چاہیے، سردار کھیتر ان۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	سنجاوی نور محمد عمر کی قیادت میں پاکستان وپاک افواج زندہ باد ریلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	وزیراعلیٰ کی قیادت میں بلوچستان ترقی کی منزلیں طے کررہا ہے، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	جنوبی بلوچستان میں روزگار اور ترقی کے وسیع مواقع موجود ہیں، آئی جی ایف سی ساؤتھ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	وفاقی حکومت کے فنڈز سے پانی کے بحران پر قابو پالیا، ڈی جی گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈپٹی کمشنر گوادر نے بچے کو قطرے پلا کر پولیو مہم کا افتتاح کردیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں انتظامی ڈھانچے کی بہتری کے لیے نئی بھرتیوں کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	سردار اختر مینگل کے استعفیٰ سے خالی ہونے والی نشست پر ضمنی انتخابات کا شیڈول جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ایوب سپورٹس کمپلیکس میں پاک بھارت میچ بڑی سکرین پر دکھایا جائے گا۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	نان رجسٹرڈ زرعی آمدن رکھنے والوں کی نشاندہی کی جائے، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	طالبان پر پابندیوں کی نگرانی میں ایک سال کی توسیع افغان سرزمین سے دہشتگردی ناقابل قبول طالبان ذمہ داری پوری کریں پاکستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	دل جیتنے کے لیے محبت عزت واحترام کی زبان استعمال کی جائے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	ہرنائی سیکشن پر ریل کی بندش عوام کو مزید پسماندگی میں دھکیلنے کے مترادف ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	عمران خان کے ساتھ حکومت کا رویہ انسانی حقوق کے منافی ہے، پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	سیاسی اختلاف کو پوائنٹ آف نو ریٹرن تک لے جانا باعث تشویش ہے، مولانا واسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	میرے موقف کو سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا جارہا ہے، اختر مینگل۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور سے دو لاشیں برآمد ایک کی شناخت ہوگئی، ڈیرہ مراد جمالی میں ایک شخص موٹر سائیکل اور موبائل فون سے محروم، پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن 173 گرفتار 9 مغوی بازیاب، قیدی کی منتقلی کے دوران مسلح افراد کا حملہ بدنام زمانہ ڈکیت ہلاک، کوسٹ گارڈز کی کارروائی بھاری مقدار میں منشیات وچاندی برآمد، گرین بس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سروس عارضی طور پر معطل، کوئٹہ بسنت کے دوران فائرنگ کرنے والا شخص گرفتار۔

مسائل:

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ بجلی کی غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ کی لپیٹ میں شہریوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ۔

CamScanner

مورخہ 14.02.2026

ادارایہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"نقل ایک ناسور !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ ہمارے معاشرے میں نقل کے ناسور نے قبضہ کررکھا ہے یہ معاشرے میں سرایت کر چکا ہے نقل کے بڑے نقصانات ہیں کیونک نقل سے جولوگ پاس ہوکر ڈگریاں حاصل کرتے ہیں وہ برائے نام کی ہوتی ہیں اس طرح یہ اپنی فیلڈز میں بری طرح ناکام ہوتے ہیں کیونکہ ان کو کچھ نہیں آتا اگر نقل سے ڈاکٹرز اور انجینئرز پاس ہوں گے تو ڈاکٹرز انسانوں کی جانوں سے کھیلیں گے جبکہ انجینئرز جو بلڈنگز یا کوئی اور کام کریں گے وہ بھی انسان کی موت کا سامان ہوگا جو کہ بڑی تشویشناک بات ہے اس لیے اس کا حل بہت ہی ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے تو نقل کی روک تھام کیلئے اقدامات کررہے ہیں اس سلسلے میں گزشتہ روز انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عملدرآمد ہوگا چونکہ بلوچستان بھر میں میٹرک کے امتحانات شروع ہورہے ہیں اس میں نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"انتظامی استحکام اور عوامی اعتماد کی ضرورت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"ضلع شیرانی سے متعلق ابہام کا خاتمہ عوامی اعتماد کا تقاضا "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Bangladesh after 15 years" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Informal trade" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **" مکافات عمل یا انتقام "** کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" بلوچستان کی محرومی مسئلے کا حل موجود ھے "** کے عنوان سے سید معراج الدین مخلصیار کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

CTORATE
AL OF PUBLIC
S BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 14 FEB 2026 Page No. 1

عدم تشدد ہی معاشرے کی ترقی وخوشحالی کا واحد راستہ ہے گورنر

میر چاکر خان یونیورسٹی سبی وگردونواح سمیت بلوچستان کے بھر کے ہونہار طلباء وطالبات کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں

نوجوان ملک کو عظیم تر بنانے کیلئے صلاحیتیں بروئے کار لائیں، جعفر مندوخیل کی لیبر ونگ ن لیگ کے وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عدم تشدد معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کا واحد راستہ ہے علم کی روشنی سے ہی تشدد کے خاتمہ اور ملکی ترقی میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے میر چاکر خان یونیورسٹی سبی وگردونواح سمیت بلوچستان کے ہونہار طلباء وطالبات کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں .... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

سبی سمیت بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کو علم وہنر سے عظیم تر بنانے میں کردار ادا کریں کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی جنرل سیکرٹری خان موسیٰ خان مجک میر ظہور احمد مگسی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا قبل ازیں منیر احمد مسوری بگٹی نے گورنر بلوچستان کو میر چاکر خان رند یونیورسٹی میں تعلیمی معیار کی بلندی وائس چانسلر ڈاکٹر مشتاق احمد کی کارکردگی اور زیر تعلیم طلباء وطالبات کے مسئلہ مسائل سمیت دیگر امور کے حوالے سے تفصیلی آگہی فراہم کی اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں میر چاکر خان رند یونیورسٹی سمیت بلوچستان کی درس گاہوں میں زیر تعلیم ہونہار طلباء وطالبات کو علم وہنر کی تربیت کی فراہمی کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومت دن رات انتھک محنت کررہی ہے جدید چیلنجز سے نمٹنے کے لئے تمام سہولیات کی فراہمی ممکن بنانے کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک میں تعلیمی اور روزگار مواقع فراہم کیا جارہا ہے تاکہ بلوچستان کے باصلاحیت نوجوان دیگر ممالک کے اساتذہ کرام سے جدید ٹیکنالوجی کے زریعے اپنی صلاحیتوں میں اضافہ یقینی بنا کر پاکستان کو ترقی کی جانب گامزن کرنے میں رول پلے کریں

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-L-1 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | ہفتہ 25 شعبان المعظم 1447ھ / 14 فروری 2026ء | نمبر 45

مولانا عبدالغفور حیدری ملک کی باوقار سیاسی و دینی شخصیت ہیں، سرفراز بگٹی

قومی و پارلیمانی خدمات قابل قدر، صحت یابی کیلئے نیک تمنائیں، اسٹاف آفیسر نے عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت اور صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد مکمل صحت اور درازعمری کے لیے دعا کی ہے جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ان کے اسٹاف آفیسر سید امین نے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) اسلام آباد جا کر مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت کی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام پہنچایا، اس موقع پر انہوں نے مولانا کی خیریت دریافت کی اور اُن کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ مولانا عبدالغفور حیدری ملک کی ایک باوقار سیاسی و دینی شخصیت ہیں جن کی قومی و پارلیمانی خدمات قابل قدر ہیں انہوں نے کہا کہ پوری قوم ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے اور انہیں امید ہے کہ وہ بہت جلد مکمل صحت کے ساتھ اپنی قومی و سیاسی ذمہ داریاں دوبارہ سنبھالیں گے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 25 شعبان 1447ھ 14 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 222

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

میر سرفراز بگٹی کا مولانا عبدالغفور حیدری کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار

اسٹاف آفیسر نے ہسپتال جا کر مولانا کی خیریت دریافت کی وزیر اعلیٰ کا پیغام پہنچایا

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت اور صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے ان کی..........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

جلد مکمل صحت اور درازی عمری کے لیے دعا کی ہے جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ان کے اسٹاف آفیسر سید امین نے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) اسلام آباد جا کر مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت کی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام پہنچایا اس موقع پر انہوں نے مولانا کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 64 | ہفتہ، 25 شعبان المعظم، 14 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

مولانا غفور حیدری کی خدمات قابل قدر ہیں، وزیر اعلیٰ

پوری قوم ان کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہے، سرفراز بگٹی کا پیغام

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت اور صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد مکمل صحت اور درازعمری کے لیے دعا کی ہے جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ان کے اسٹاف آفیسر سید امین نے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) اسلام آباد جا کر مولانا عبدالغفور حیدری کی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

عیادت کی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام پہنچایا اس موقع پر انہوں نے مولانا کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ مولانا عبدالغفور حیدری ملک کی ایک باوقار سیاسی و دینی شخصیت ہیں جن کی قومی و پارلیمانی خدمات قابل قدر ہیں انہوں نے کہا کہ پوری قوم ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے اور انہیں امید ہے کہ وہ بہت جلد مکمل صحت کے ساتھ اپنی قومی و سیاسی ذمہ داریاں دوبارہ سنبھالیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مولانا عبدالغفور حیدری کو کامل صحت و عافیت عطا فرمائے اور انہیں طویل و بابرکت زندگی نصیب کرے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | ہفتہ 14 فروری 2026ء بمطابق 25 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 45

وزیراعلیٰ بگٹی کی مولانا حیدری کی جلد صحت یابی اور درازی عمر کیلئے دعا

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت اور صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد مکمل صحت اور درازعمری کے لیے دعا کی ہے جمعہ کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ان کے اسٹاف آفیسر سید امین نے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) اسلام آباد جا کر مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت کی اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام پہنچایا۔ اس موقع پر انہوں نے مولانا کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ مولانا عبدالغفور حیدری ملک کی ایک باوقار سیاسی و دینی شخصیت ہیں جن کی قومی و پارلیمانی خدمات قابل قدر ہیں، انہوں نے کہا کہ پوری قوم ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے اور انہیں امید ہے کہ وہ بہت جلد مکمل صحت کے ساتھ اپنی قومی و سیاسی ذمہ داریاں دوبارہ سنبھالیں گے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | جمعۃ المبارک 13 فروری 2026ء بمطابق 24 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 44

ضلع شیرانی کی حیثیت برقرار

بلوچستان کے تمام اضلاع کی ترقی حکومتی ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

عوام کو اعتماد میں لئے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھایا جائیگا، شیرانی کو ختم کرنے سے متعلق گردش کرنیوالی خبریں بے بنیاد ہیں، تاحال کوئی فیصلہ نہیں کیا

ایم پی اے اور ضلعی انتظامیہ کیساتھ دوبارہ نشست میں معاملات مشاورت سے طے کئے جائینگے، سرفراز بگٹی کا ژوب میں خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ضلع شیرانی کو ختم کرنے سے متعلق گردش کرنے والی خبریں بے بنیاد ہیں اور حکومت نے تاحال ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو اعتماد میں لئے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھایا جائے گا اور ضلع شیرانی کی حیثیت برقرار

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

ہے۔ ژوب میں قبائلی عمائدین اور عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پرتپاک استقبال پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حکومت انتظامی بہتری اور عوامی سہولت کو مدنظر رکھ کر فیصلے کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیرانی سے متعلق امور پر مقامی ایم پی اے اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ دوبارہ نشست کی جائے گی تاکہ تمام معاملات مشاورت سے طے ہوں۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کی متوازن ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی علاقے کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے قبائلی عمائدین کو یقین دلایا کہ صوبائی حکومت عوامی مفاد کو سامنے رکھتے ہوئے شفاف اور مشاورتی عمل کے ذریعے فیصلے کرے گی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

RECTORATE
RAL OF PUBLIC
NS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Page N

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | ہفتہ 14 فروری 2026ء بمطابق 25 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔45

مولانا عبدالغفور حیدری ملک کی ایک باوقار سیاسی و دینی شخصیت ہیں، سرفراز بگٹی

پوری قوم ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے، بہت جلد مکمل صحت یاب ہو جائیں گے

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت اور صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد مکمل صحت اور درازعمری کے لیے دعا کی ہے جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ان کے اسٹاف (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

آفیسر سید امین نے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) اسلام آباد جا کر مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت کی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام پہنچایا اس موقع پر انہوں نے مولانا کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ مولانا عبدالغفور حیدری ملک کی ایک باوقار سیاسی و دینی شخصیت ہیں جن کی قومی و پارلیمانی خدمات قابلِ قدر ہیں انہوں نے کہا کہ پوری قوم ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے اور انہیں امید ہے کہ وہ بہت جلد مکمل صحت کے ساتھ اپنی قومی و سیاسی ذمہ داریاں دوبارہ سنبھالیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مولانا عبدالغفور حیدری کو کامل صحت و عافیت عطا فرمائے اور انہیں طویل و بابرکت زندگی نصیب کرے۔

CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | ہفتہ 14 فروری 2026ء بمطابق 25 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 45

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت کی

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت اور صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد مکمل صحت اور درازعمری کے لیے دعا کی ہے جمعہ کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ان کے اسٹاف آفیسر سید امین نے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) اسلام آباد جا کر مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت کی اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام پہنچایا اس موقع پر انہوں نے مولانا کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ مولانا عبدالغفور حیدری ملک کی ایک باوقار سیاسی و دینی شخصیت ہیں جن کی قومی و پارلیمانی خدمات قابلِ قدر ہیں انہوں نے کہا کہ پوری قوم ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہے اور انہیں امید ہے کہ وہ بہت جلد مکمل صحت کے ساتھ اپنی قومی وسیاسی ذمہ داریاں دوبارہ سنبھالیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مولانا عبدالغفور حیدری کو کامل صحت و عافیت عطا فرمائے اور انہیں طویل وبابرکت زندگی نصیب کرے۔

CS CamScanner

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | ہفتہ 14 فروری 2026ء، 25 شعبان 1447ھ | شمارہ 36

میر سرفراز بگٹی کا مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت اور صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار

مولانا عبدالغفور حیدری ملک کی ایک باوقار سیاسی و دینی شخصیت ہیں جن کی قومی و پارلیمانی خدمات قابل قدر ہیں

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا عبدالغفور 19 صفحہ 6 پر

حیدری کی عیادت اور صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد مکمل صحت اور درازعمری کے لیے دعا کی ہے جمعہ کے روز وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ان کے اسٹاف آفیسر سید امین نے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) اسلام آباد جاکر مولانا عبدالغفور حیدری کی عیادت کی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام پہنچایا اس موقع پر انہوں نے مولانا کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 FEB 2026 Page No. 11

قبائلی تنازعات کا حل انصاف کی بنیاد پر ہونا چاہئے، سردار کھیتران

سید اور زکوانی برادری کے مابین اراضی تنازع کا تصفیہ کر دیا، فریقین کا اظہار اطمینان

بارکھان (خ ن) بارکھان صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، سردار عبدالرحمن کھیتران نے یونین کونسل صدر کا دورہ کیا اور سید برادری اور زکوانی برادری کے مابین جاری اراضی تنازع کے حل کے سلسلے میں جائے وقوعہ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے موقع پر صوبائی وزیر نے دونوں فریقین کی موجودگی میں متنازعہ اراضی کا جائزہ لیا اور متعلقہ نمائندین و نمائندگان کے موقف تفصیل سے سنے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ قبائلی و مقامی تنازعات کا حل قانون، انصاف اور باہمی احترام کی بنیاد پر ہونا چاہئے تاکہ علاقے میں پائیدار امن و امان اور سماجی ہم آہنگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ صوبائی وزیر نے حقائق، دستیاب ریکارڈ اور مقامی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے موقع پر فیصلہ صادر کیا، جسے دونوں برادریوں نے قبول کرتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا۔ فریقین نے صوبائی وزیر کی بروقت اور منصفانہ اقدام پر شکریہ ادا کیا۔ حکومت بلوچستان عوامی مسائل کے حل اور مقامی سطح پر تنازعات کے پرامن تصفیے کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے گی۔

سنجاوی: نور محمد دمڑ کی قیادت میں پاکستان و پاک افواج زندہ باد ریلی

افواج پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، سازشیں ناکام بنائیں گے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ کی قیادت میں سنجاوی میں پاکستان و پاک افواج زندہ باد کی شاندار ریلی نکالی گئی، ریلی میں ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی، قبائلی عمائدین سول سوسائٹی اور مختلف مکاتب فکر کے ہزاروں افراد نے سبز ہلالی پرچموں کے ساتھ شرکت کی ریلی کے شرکاء نے پاکستان زندہ باد اور پاک فوج زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے سنجاوی بازار کو پاکستان کے پرچموں سے دلہن کی طرح سجایا گیا تھا اس موقع پر صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اس کی حفاظت خون پسینہ ایک کرکے کریں گے اور ہم سب مل کر ملک کی ترقی اور سلامتی کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کریں، ہم اپنی فوج اور دیگر سیکورٹی اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں، انہوں نے ملک کی سلامتی اور ترقی کے لیے پاک افواج اور سویلین شہداء کی قربانیوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انکی لازوال قربانیاں ہم سب کے لیے باعث فخر ہیں کے لئے ور ہم سب نے ملکر پاک افواج اور حکومت کے ہاتھ مزید مضبوط کرنے ہے۔ انہوں نے کہ گزشتہ دنوں فتنہ الخوارج نے جس طرح کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر اضلاع پر بزدلانہ حملہ کی کوشش کی اس کو ہماری فوج اور دیگر اداروں نے قربانی دیکر ناکام کیا، اور دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کیا جو کہ قابل قدر ہے، آج کی شاندار ریلی میں ہزاروں افراد کی شرکت نے یہ ثابت کیا ہے کہ یہاں کے لوگ محب وطن پاکستانی اور پاک فوج سے محبت کرتے ہیں۔

سرکاری افسران کی غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی، سلیم کھوسہ

ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی اور عوامی [illegible] کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے، ہدایت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے فیلڈ افسران کی اپنے ڈیوٹی اسٹیشنز پر عدم موجودگی کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی اور عوامی سہولیات کی بروقت فراہمی کو ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمے کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹس میں نشاندہی کی گئی ہے کہ متعدد فیلڈ افسران اپنی تعیناتی کے مقامات پر باقاعدگی سے موجود نہیں ہوتے، جس کے باعث نہ صرف عوامی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ ترقیاتی اسکیموں کی رفتار بھی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس صورتحال کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ سرکاری افسران کی غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام فیلڈ افسران کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے موثر مانیٹرنگ نظام مرتب کیا جائے اور اچانک معائنوں کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت پر سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ کی قیادت میں بلوچستان ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے، فیصل جمالی

عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، عوام کی جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت میں یقینی بنایا جائے گا

اقتدار ہماری منزل نہیں عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے، ترقی یافتہ بلوچستان کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات جاری ہیں

اوستہ محمد (پی پی اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے عوام کی جان و مال کی حفاظت کو ہر صورت میں یقینی بنایا جائے گا اقتدار ہماری منزل نہیں عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے [illegible] سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی عوامی حکومت خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار بلوچستان کے پڑھے لکھے نوجوانوں کو میرٹ کے تحت روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ انتخاب کے بعد ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے جامع منصوبہ بندی کے تحت ترقیاتی عمل کا آغاز ہو گا ان کا کہنا تھا کہ دیہی اور شہری علاقوں کو مساوی بنیاد پر فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے تاکہ ترقیاتی عمل سے عوام مستفید ہو سکے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد کے تمام افسران ایک دوسرے کے کوارڈینیشن میں رہے اور عوامی مسائل کو حل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ملک دشمنوں کو بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی اس لیے بزدلانہ کاروائیاں کر کے خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے باشعور عوام اپنے دوست اور دشمن میں تمیز رکھتے ہیں ملک دشمنوں کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 14 FEB 2026 Page No. 12

جنوبی بلوچستان میں روزگار و ترقی کے وسیع مواقع موجود ہیں

آئی جی ایف سی ساؤتھ

ضرورت موثر رہنمائی، ہنرمندی اور خوداعتمادی کو فروغ دینے کی ہے' صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، سیکرٹری امور نوجوانان درا بلوچ

تربت میں سیمینار' مقصد نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع کی کمی کے غلط تاثر کو دور کرنا تھا' اہم شخصیات میڈیا نمائندگان بھی شریک

کوئٹہ (آئی این پی) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام تربت میں "جنوبی بلوچستان میں نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع" کے موضوع پر ایک اہم سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کا مقصد جنوبی بلوچستان میں نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع کی کمی کے غلط تاثر کو دور کرنا اور مختلف اقسام کے کاروباری رجحان کو اجاگر کرنا تھا۔ سیمینار میں مقامی سیاسی قیادت، عمائدین، سول انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں کے نمائندگان، اساتذہ، ڈاکٹرز، دانشوروں، میڈیا نمائندگان اور تربت کے تمام کالجز اور یونیورسٹی کے طلباء و طالبات .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

نے کثیر تعداد میں شرکت کی سیمینار کے پینل میں صوبائی وزیر برائے ترقی و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، سیکرٹری اسپورٹس اینڈ امور نوجوانان درا بلوچ، معروف کاروباری شخصیت حاجی برکت بلیدی، فائنڈر جھونم (Jhonum) انٹرپرائز مصطفیٰ احمدزئی، فائنڈر نبل فوڈز (Nibl Foods) ثاقب وحید اور کو فائنڈر روزگوار اسٹور ماریہ معظم شامل تھے پینل ممبران نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی بلوچستان میں کاروبار کے مواقع موجود ہیں، ضرورت موثر رہنمائی، ہنرمندی اور خوداعتمادی کو فروغ دینے کی ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ہنر سیکھیں اور کاروباری سوچ اپنائیں اس سلسلے میں روایتی اور ڈیجیٹل شعبوں میں میسر مواقعوں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ پینل ممبران جن کا تعلق جنوبی بلوچستان سے ہے، ان کی جدوجہد اور کامیابیاں نوجوانوں کے اعتماد میں نمایاں اضافے کا باعث بنیں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ تعلیم اور ہنر کے حصول پر بھرپور توجہ مرکوز رکھیں انہوں نے مزید کہا کہ جنوبی بلوچستان میں روزگار اور ترقی کے مواقع موجود ہیں، نوجوانوں کو مشکلات سے گھبرانے کی بجائے محنت، مستقل مزاجی اور لگن کو اپنا شعار بنا کر کامیابی کی منازل طے کرنا ہوں گی۔ سیمینار کے اختتامی سیشن میں سوال و جواب کے دوران نوجوانوں کی بھرپور اور پراعتماد شرکت کو سراہا گیا واضح رہے کہ جنوبی بلوچستان کے عوام کیلئے مختلف موضوعات پر مشاورت اور مکالمے کے سلسلے میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی جانب سے منعقد کیا جانے والا یہ تیسرا اہم سیمینار تھا۔

INTEKHAB QUETTA

وفاقی حکومت کے فنڈز سے پانی کے بحران پر قابو پا لیا گیا

ڈی جی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی

منصوبے میں 150 کلومیٹر مین ٹرانسمیشن لائن، چار مختلف مقامات پر ایک کروڑ گیلن صلاحیت کے واٹر ٹینکس اور 11 پمپنگ اسٹیشن شامل ہیں معین الرحمن

گوادر (این این آئی) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے گوادر میں پانی کے بحران اور اس کے حل سے متعلق میڈیا بریفنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمٰن خان نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جی ڈی اے نے مشکل ترین حالات میں پانی کے بحران کو موثر انداز میں مینج کیا اور آج گوادر میں پانی کی صورتحال پہلے کے مقابلے میں نمایاں حد تک بہتر ہو چکی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے بتایا کہ گزشتہ دو سال کے دوران خاطر خواہ بارشیں نہ ہونے کے باعث سوڈ ڈیم اور انکڑا ڈیم خشک ہو گئے تھے، جس سے شہر میں پانی کی شدید قلت پیدا ہوئی۔ انہوں نے بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

کہا کہ اگست 2025 میں صوبائی حکومت نے عوامی مفاد کے پیش نظر پانی کی فراہمی کی ذمہ داری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ سے واپس لے کر جی ڈی اے کے سپرد کی، جو کہ ایک بڑا چیلنج تھا تاہم جی ڈی اے نے اسے قبول کرتے ہوئے فوری اور مستقل بنیادوں پر اقدامات کیے۔ میڈیا بریفنگ کے دوران چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد نے تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ جی ڈی اے نے وفاقی حکومت کے فنڈز سے گوادر میں 11 ارب روپے کا واٹر سپلائی منصوبہ مکمل کیا ہے، جس میں تقریباً 150 کلومیٹر مین ٹرانسمیشن لائن، 150 کلومیٹر ڈسٹری بیوشن لائن، چار مختلف مقامات پر تقریباً ایک کروڑ گیلن صلاحیت کے واٹر ٹینکس، اور 11 پمپنگ اسٹیشنز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ واٹر ٹینکس مکمل طور پر پمپنگ اسٹیشنز سے لیس ہیں۔ چیف انجینئر کے مطابق شادی کور ڈیم سے سوڈ ڈیم اور سوڈ ڈیم سے گوادر تک قائم ٹرانسمیشن سسٹم کے ذریعے شہر کو 2019 سے پانی فراہم کیا جا رہا تھا اور اس نظام کے تحت اب تک ستمبر 2025 تک مجموعی طور پر 4542 ملین گیلن پانی فراہم کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بحران کے دوران جی ڈی اے نے ہنگامی بنیادوں پر مختلف ذرائع سے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا، جس میں میرانی ڈیم سے بذریعہ ٹینکرز 84 ملین گیلن، شادی کور ڈیم سے 173 ملین گیلن، جبکہ جی پی اے ڈی سیلینیشن پلانٹ سے 78 ملین گیلن پانی فراہم کیا گیا، جو مجموعی طور پر تقریباً 335 ملین گیلن بنتا ہے۔ چیف انجینئر نے کہا کہ میرانی ڈیم سے ٹینکرز کے ذریعے پانی کی فراہمی ایک بڑا انتظامی چیلنج تھا کیونکہ ماضی میں اس نظام پر بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے الزامات سامنے آتے رہے تھے۔ تاہم جی ڈی اے نے ٹینکرز مالکان اور واٹر کمیٹی سے مسلسل مذاکرات کے بعد نہ صرف انہیں پانی سپلائی کے لیے آمادہ کیا بلکہ مارکیٹ ریٹ سے کم نرخوں پر پانی کی فراہمی ممکن بنائی۔ انہوں نے بتایا کہ اس ٹینکرز آپریشن پر اب تک تقریباً 70 کروڑ روپے خرچ ہوئے، تاہم پورے عمل میں کرپشن یا بے قاعدگی کی کوئی رپورٹ سامنے نہیں آئی۔ چیف انجینئر نے مزید بتایا کہ جی ڈی اے نے شادی کور سے گوادر تک تقریباً 150 کلومیٹر پائپ لائن کی بحالی کا بڑا اقدام بھی کیا، جو گزشتہ ساڑھے تین سال سے غیر فعال تھی۔ لائن کی بحالی کے دوران بجلی کی عدم دستیابی، جنریٹرز پر انحصار، لائن کی جگہ جگہ خرابی، آلات کی چوری، موسمی اثرات اور سیکیورٹی چیلنجز جیسے مسائل کا سامنا رہا۔ انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمٰن خان نے بھی وقتاً فوقتاً فیلڈ میں جا کر لائن کا معائنہ کیا اور ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی، جس سے کام کی رفتار میں اضافہ ہوا۔ چیف انجینئر کے مطابق شادی کور لائن سے پانی کی فراہمی 5 لاکھ گیلن یومیہ سے شروع کی گئی اور آج اس کے ذریعے گوادر کو 18 سے 19 لاکھ گیلن یومیہ پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس لائن سے پشنی، راستے میں موجود دیہات اور مختلف سرکاری ادارے بھی مستفید ہو رہے ہیں، یوں مجموعی فراہمی 25 لاکھ گیلن یومیہ سے زائد ہو جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بحران کے دوران حکومت چین کے تعاون سے قائم 1.2 ایم جی ڈی چائینیز واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ کو بحال کر کے اولڈ ٹاؤن میں پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا، جبکہ اس حوالے سے گوادر پورٹ اتھارٹی کی ٹیم نے بھی اہم کردار ادا کیا۔

ڈپٹی کمشنر گوادر نے بچے کو قطرے پلا کر پولیو مہم کا افتتاح کر دیا

35 ہزار سے زائد بچوں کو قطرے پلائے جائینگے' تمام طبقات پولیو ٹیموں کیساتھ تعاون کریں' نقیب اللہ کاکڑ

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے قومی انسداد پولیو مہم این آئی ڈی فروری کا باقاعدہ افتتاح ایک بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر کیا۔ افتتاحی تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو ظہور احمد بلوچ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر یاسر طاہر، ڈی ایس او ڈاکٹر فاروق بلوچ بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

سمیت متعلقہ افسران اور محکمہ صحت کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ انسداد پولیو مہم 14 فروری ہفتہ سے شروع ہو کر 17 فروری تک جاری رہے گی۔ مہم کے دوران ضلع بھر کی 20 یونین کونسلوں میں پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر کے مطابق ضلع میں 35 ہزار 664 بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس کے لئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے کہا کہ پولیو ایک موذی اور لاعلاج بیماری ہے جس سے بچاؤ کا واحد موثر ذریعہ ویکسینیشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ انسداد پولیو ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 FEB 2026 Page No. 13

ایوب اسپورٹس کمپلیکس میں پاک بھارت میچ بڑی اسکرین پر دکھایا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ کھیل حکومت بلوچستان نے 15 فروری والی [illegible] میچ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کھیلے جانے والا میچ بڑی اسکرین پر دکھانے کا اعلان کردیا ہے۔ محکمہ کھیل بلوچستان کے ترجمان کے مطابق [illegible] بلوچستان میر [illegible] محکمہ کھیل بلوچستان [illegible] کی ہدایت پر محکمہ کھیل بلوچستان نے 15 فروری کو پاکستان اور بھارت کے درمیان ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا میچ ایوب سپورٹس کمپلیکس میں بڑی اسکرین پر دکھانے کا اہتمام کیا ہے۔

نوکنڈی میں ایف سی کی کارروائی، 274 افغانی گرفتار

نوکنڈی (نامہ نگار) نوکنڈی میں تفتان [illegible] نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے 274 افغان باشندوں کو حراست میں لے لیا، جن میں 16 خواتین اور 26 بچے شامل ہیں۔ گرفتار افراد کے کوائف کی جانچ جاری ہے اور قانونی کارروائی کے بعد انہیں متعلقہ حکام کے حوالے کیا جائے گا۔

سردار اختر مینگل کے استعفیٰ سے خالی ہونے والی نشست پر ضمنی انتخاب کا شیڈول جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے رکن قومی اسمبلی محمد اختر مینگل کے استعفیٰ سے خالی ہونے والی نشست NA-256 خضدار میں ضمنی انتخاب کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ شیڈول کے مطابق ریٹرننگ افسر کی جانب سے عوامی نوٹس 18 فروری کو جاری کیا جائے گا۔ کاغذات نامزدگی 20 سے 24 فروری تک متعلقہ ریٹرننگ افسر کے پاس جمع کرائے جاسکیں گے۔ امیدواروں کی ابتدائی فہرست 25 فروری کو شائع ہوگی جبکہ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 4 مارچ تک مکمل کی جائے گی۔ ریٹرننگ افسر کے فیصلوں کے خلاف اپیلیں اپیلیٹ ٹریبونل میں دائر کرنے کی آخری تاریخ 9 مارچ مقرر کی گئی ہے جبکہ ان اپیلوں پر فیصلے کی آخری تاریخ 16 مارچ ہوگی۔ امیدواروں کی نظرثانی شدہ فہرست 16 مارچ کو شائع کی جائے گی جبکہ دستبرداری کی آخری تاریخ اور حتمی فہرست 17 مارچ کو جاری ہوگی۔ انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ 18 مارچ کو کی جائے گی۔ پولنگ اتوار 5 اپریل کو ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں انتظامی ڈھانچے کی بہتری کیلئے نئی بھرتیوں کا اعلان

پولیس، محکمہ صحت، تعلیم اور دیگر اہم محکموں میں 25 ہزار نئی آسامیوں پر بھرتیاں ڈیپارٹمنٹل سطح پر کی جائیں گی، ذرائع

میرٹ یقینی بنانے کیلئے گریڈ 16 تا 17 کی آسامیوں کیلئے سمری بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) حکومت کی جانب سے صوبے بھر کے مختلف سرکاری محکموں میں نئی بھرتیوں کا بڑا اعلان سامنے آیا ہے، جس کے تحت 25 ہزار سے زائد آسامیوں پر تقرریاں کی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق یہ بھرتیاں پولیس، محکمہ صحت، تعلیم اور دیگر اہم محکموں میں کی جائیں گی، جس سے صوبے کے انتظامی و سروس ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گریڈ ایک سے 15 تک کی آسامیوں پر بھرتیاں متعلقہ محکموں کے ذریعے ڈیپارٹمنٹل سطح پر کی جائیں گی، جبکہ گریڈ 16 اور 17 کی آسامیوں کے لیے سمری بلوچستان .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دی گئی ہے تاکہ شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر تقرریوں کا عمل یقینی بنایا جا سکے۔ اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں اس وقت سرکاری ملازمین کی مجموعی تعداد تقریباً 2 لاکھ 51 ہزار ہے، تاہم یہ تعداد مختلف اتھارٹیز کے ملازمین کے علاوہ ہے۔ ذرائع کے مطابق گریڈ ایک سے 16 تک کے ملازمین کی تعداد تقریباً 2 لاکھ 22 ہزار ہے، جبکہ گریڈ 17 اور اس سے اوپر کے افسران کی تعداد تقریباً 29 ہزار بنتی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس وقت 71 ہزار سرکاری ملازمین تعینات ہیں، جو صوبے کے انتظامی امور کی انجام دہی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ نئی بھرتیوں کے اعلان کے بعد توقع کی جا رہی ہے کہ سرکاری محکموں میں افرادی قوت کی کمی دور ہوگی اور عوام کو خدمات کی فراہمی کے نظام میں بہتری آئے گی۔

نان رجسٹرڈ زرعی آمدن رکھنے والوں کی نشاندہی کی جائے، کمشنر کوئٹہ

زرعی انکم ٹیکس کی موثر وصولی سے آمدن میں اضافہ اور ترقیاتی منصوبوں کیلئے وسائل دستیاب ہوں گے، شاہزیب خان کاکڑ

موثر کارروائی کے ذریعے منشیات کی کاشت کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکتا ہے، جس کیلئے مربوط حکمت عملی ناگزیر ہے، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویژن میں پوست کی کاشت کے تدارک کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر (پولیٹیکل) کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ، انسداد منشیات فورس (ANF) کے افسران، ڈپٹی کمشنر پشین، ڈپٹی کمشنر چمن، ایس سی قلعہ عبداللہ، ایس پی پشین، ایس پی ژوب اور ایس پی چمن نے آن لائن شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈویژن میں پوست کی کاشت کے خلاف جاری کارروائیوں، فنڈز کے اجراء، سروے اور آئندہ کے ایکشن پلان کا تفصیلی جائزہ .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

لیا گیا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ ضلعی انتظامیہ، پولیس، ایف سی اور اے این ایف مشترکہ کارروائیاں کر رہی ہیں اب تک 70 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے پر پوست کی کاشت کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ فصل ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے مکمل نشاندہی کے بعد کارروائی مزید تیز کی جائے گی ان کارروائیوں کے دوران 150 سے زائد ٹیوب ویل/ڈھانچے مسمار، 1316 سولر پلیٹس، 300 پانی کے ٹینک قبضے میں لئے گئے اور متعدد افراد کے خلاف ایف آئی آر درج اور کئی افراد کو فورتھ شیڈول میں شامل کیا گیا کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام متعلقہ ادارے ایکشن پلان کے مطابق کارروائی مزید تیز کریں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 FEB 2026

Page No. 14

طالبان پر پابندیوں کی نگرانی میں ایک سال کی توسیع

افغان سرزمین سے دہشتگردی ناقابل قبول، طالبان ذمہ داری پوری کریں: پاکستان

مانیٹرنگ ٹیم کی مدت میں توسیع کی قرارداد امریکا کی جانب سے پیش کی گئی تھی جسے تمام 15 ارکان نے متفقہ طور پر منظور کیا، نگرانی ٹیم کا مینڈیٹ 17 فروری 2027 تک بڑھا دیا گیا

تحریک طالبان پاکستان، بلوچ لبریشن آرمی، داعش خراسان اور القاعدہ پاکستان کے خلاف سنگین دہشت گرد حملوں میں ملوث رہی ہے، حالیہ حملوں میں 80 افراد جاں بحق ہوئے، عاصم افتخار

پاکستان پر حملوں کیلئے ایک بار پھر افغان سرزمین کو استعمال کیا گیا، طالبان کو اس کا سدباب کرنا ہوگا، افغانستان اپنی سرزمین ہمسایہ ممالک کے خلاف استعمال نہ ہونے دے، مستقل مندوب

اسلام آباد (شاکر رحمان) قوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے طالبان پر عائد پابندیوں کی نگرانی کرنے والی ٹیم کی مدت میں ایک سال کی توسیع کر دی ہے۔ قرارداد کو تمام 15 ارکان نے متفقہ طور پر منظور کیا، جس کے تحت مانیٹرنگ ٹیم کا مینڈیٹ 17 فروری 2027 تک بڑھا دیا گیا ہے۔ یہ ٹیم 1988 افغانستان پابندیوں کی کمیٹی کی معاونت کرتی ہے، جو طالبان پر عائد پابندیوں کی نگرانی کرتی ہے۔ قرارداد امریکا کی جانب سے پیش کی گئی تھی۔ پاکستان نے بھی قرارداد کی حمایت کی۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا کہ کالعدم تنظیمیں تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے)، داعش خراسان (آئی ایس آئی ایل۔کے) اور القاعدہ پاکستان کے خلاف سنگین دہشت گرد حملوں میں ملوث رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ مہینے میں دہشتگرد حملوں میں 80 افراد جاں بحق ہوئے۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ افغان سرزمین کو ہمسایہ ممالک کے خلاف کارروائیوں کے لیے استعمال کیا جارہا ہے اور طالبان کو اس کا سدباب کرنا ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ افغانستان کو عالمی برادری کا ذمہ دار رکن بننے کے لیے دہشت گرد گروہوں کے خلاف واضح اور مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ ٹیم کی حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغانستان میں متعدد دہشت گرد گروہ سرگرم ہیں اور بعض کو وہاں سازگار ماحول میسر ہے، خاص طور پر ٹی ٹی پی کو۔ رپورٹ میں سرحد پار حملوں، انتہاپسندی........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کے پھیلاؤ اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق القاعدہ بدستور خطے اور اس سے باہر کارروائی کی صلاحیت رکھتی ہے، جبکہ داعش خراسان شمالی افغانستان میں اپنی موجودگی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ بلوچ لبریشن آرمی کی جانب سے بھی پاکستان میں سیکیورٹی فورسز اور سی پیک منصوبوں پر حملوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ سلامتی کونسل نے قرارداد کے ذریعے واضح پیغام دیا ہے کہ افغان سرزمین دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہ نہیں بننی چاہیے اور تمام رکن ممالک کو یرغمالیوں کے بدلے تاوان یا سیاسی رعایتوں سے گریز کرنا چاہیے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ رپورٹ افغانستان کی سیکیورٹی صورتحال اور موجودہ پابندیوں کی مؤثریت پر آئندہ بحث میں اہم کردار ادا کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 FEB 2026

Page No. 15

عمران خان کیساتھ حکومت کا رویہ انسانی حقوق کے منافی ہے، پشتونخوا نیپ

آئین اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے اصولوں کے مطابق زیر حراست افراد کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں، بیان

پارٹی اپنے عوام کی امنگوں اور ملی ارمانوں کی تکمیل کیلئے ہر ممکن جدوجہد جاری رکھے گی، نصر اللہ زیرے و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے تحریکِ انصاف کے بانی رہنما اور سابق وزیر اعظم عمران خان کی بینائی کی ابتر صورتحال پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اڈیالہ جیل میں دوران قید ملک کی ایک بڑی اور مقبول عوامی سیاسی جماعت کے قائد کے ساتھ اس نوعیت کا رویہ نہ صرف غیر انسانی بلکہ جمہوری اقدار اور بنیادی انسانی حقوق کے منافی بھی ہے۔ بیان میں اس امر پر زور دیا گیا کہ کسی بھی قیدی، بالخصوص ایک قومی سطح کے سیاسی رہنما کی جان اور صحت کی حفاظت ریاست کی آئینی، قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہوتی ہے۔ آئین پاکستان اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے اصول اس بات کے متقاضی ہیں کہ زیر حراست افراد کو مکمل طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر نہ برتی جائے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ عمران خان کی صحت کے حوالے سے تمام معاملات میں شفافیت اختیار کی جائے، ان کی میڈیکل رپورٹس عوام کے سامنے لائی جائیں، اور اگر ضرورت ہو تو انہیں فوری طور پر ایسے طبی مرکز منتقل کیا جائے جہاں بہترین علاج ممکن ہو۔ دریں اثناء پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پارٹی اپنے عوام کی قومی امنگوں اور ملی ارمانوں کی تکمیل کے لیے ہر ممکن جدوجہد جاری رکھے گی اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی ان خیالات کا اظہار صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، صوبائی آفس سیکریٹری ندا شکر، صوبائی ڈپٹی سیکریٹری سلام ناصر، مرکزی کمیٹی کے رکن عبدالعلی اچکزئی، ملک جہانزیب خان کاکڑ، جبار خان مندوخیل، حاجی محب اللہ، حافظ شبیر بڑیچ، ضلع معاون سیکریٹری عصمت اللہ ترین، علاقائی سیکریٹری یونس خان ترین، علاقائی سینئر معاون سیکریٹری و سابق کونسلر محمد کریم خان اچکزئی، علاقائی معاون سیکریٹری سید سمیع اللہ آغا اور یونٹ سیکریٹری میرواکس خان ترین نے مقررین نے نئے شامل ہونے والے کارکنوں اور معزز قبائلی عمائدین کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے پارٹی مزید منظم، فعال اور مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ اور شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی کی قیادت میں پشتون غیور ملت کے قومی حقوق کے حصول کی جدوجہد کو مزید منظم اور تیز کیا جائے گا۔ اجتماعات کے اختتام پر پارٹی قائدین نے اس امید کا اظہار کیا کہ نئے ساتھی پارٹی کے پروگرام اور نظریے کو گھر گھر پہنچانے میں فعال کردار ادا کریں گے اور قومی وحدت، جمہوریت اور عوامی حقوق کی جدوجہد میں صف اول کا کردار ادا کریں گے۔

ہرنائی سیکشن پر ریل کی بندش عوام کو مزید پسماندگی میں دھکیلنے کے مترادف ہے، اے این پی

عوام کے ٹیکسوں کے اربوں روپے خرچ کر کے سیکشن بحال کیا گیا، اب خسارے کا بہانہ ناقابل برداشت ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان ولی داد میانی نے کہا ہے کہ ریلوے سروس کی بندش ہرنائی کے عوام کے لئے انتہائی نقصان دہ اقدام ہے اور یہ ضلع کو مزید پسماندگی کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ عوام کے ٹیکسوں کے اربوں روپے خرچ کر کے ریلوے ٹریک اسٹیشنوں کی تعمیر و مرمت اور دیگر منصوبوں پر سرمایہ کاری کی گئی این ایل سی کے ذریعے ترقیاتی کاموں پر خطیر رقم خرچ کی گئی لیکن اب حکومت کی جانب سے یہ موقف اختیار کیا جا رہا ہے کہ ہرنائی سیکشن خسارے میں ہے اور کوئلہ کی ترسیل بند کی جا رہی ہے جو ناقابل قبول عمل ہے ولی داد میانی نے کہا کہ ضلع ہرنائی سے روزانہ تقریباً دو سو ٹرک کوئلہ لوڈ ہوتا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ وسائل اور آمدن موجود ہیں اگر ریلوے حکام کے اندر بدعنوانی ہو ریلوے کا تیل بازاروں میں فروخت ہو رہا ہو اور مالی بے ضابطگیاں جاری ہوں تو اس کا بوجھ عوام پر ڈالنا سراسر ناانصافی ہے۔ ہرنائی کوئٹہ روڈ اور ہرنائی سنجاوی روڈ کی تعمیر و بندش کے مسائل نے عوام کو پہلے ہی شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے اور اب ریلوے کی بندش نے صورتحال مزید خراب کر دی ہے۔ پارٹی صوبائی اور وفاقی حکومتوں کے اس رویے کی شدید مذمت اور مطالبہ کرتی ہے کہ ہرنائی تو سی ریلوے سیکشن کو فوری طور پر بحال کیا جائے کرپشن کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور ضلع ہرنائی کے عوام کو ان کا جائز حق دیا جائے۔

دل جیتنے کیلئے محبت، عزت واحترام کی زبان استعمال کی جائے، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل آئی ٹی اور جدید تعلیم سے وابستہ ہے، آئی ٹی لیب کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل آئی ٹی اور جدید تعلیم سے وابستہ ہے، بنو قابل پروگرام بلوچستان میں انقلاب لائے گا، بلوچستان کے حالات ٹھیک کرنے کیلئے امن کے ساتھ تعلیم ہنر اور روزگار بھی ضروری ہیں۔ طاقت کی بجائے دل جیتنے کیلئے محبت، عزت و احترام کی زبان استعمال کی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام کوئٹہ میں قائم بنو قابل آئی ٹی لیب کے دورے کے موقع پر کیا، اس موقع پر بنو قابل پروگرام کے ڈائریکٹر طیب فرید خان، امیر جماعت اسلامی کوئٹہ عبدالنعیم رند، اعجاز محبوب بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے لیب میں موجود جدید سہولیات، تربیتی کورسز اور نوجوانوں کو فراہم کیے جانے والے تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا اور طلباء سے سوالات کیے۔ انہوں نے کہا کہ الخدمت بنو قابل پروگرام بلوچستان کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی نوید ثابت ہوگی مخیر حضرات اس سلسلے میں الخدمت فاؤنڈیشن اور جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن نے بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو مفت آئی ٹی کورسز کرا کے ان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ دی ہے، ہمارے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، صرف مواقع اور درست سمت میں رہنمائی کی ضرورت ہے۔ بنو قابل لیب ان کے لیے ایک ایسی سیڑھی ہے جو انہیں عالمی مارکیٹ سے جوڑ کر معاشی طور پر مستحکم کرے گی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ سرکاری سطح پر جو کام اب تک نہیں ہو سکے وہ الخدمت اپنے محدود وسائل میں کرنے کی کوشش کی ہے، یہ اقدام نہ صرف بے روزگاری کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوگا بلکہ بلوچستان کے پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو بھی ملک کے بڑے شہروں کے برابر لائے گا۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ان سہولیات سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں اپنا اور اپنے صوبے کا نام روشن کریں۔

میرے موقف کو سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا جارہا ہے، اختر مینگل

میں نے یہ بات کسی ذاتی یا باقاعدہ علیحدگی کے اعلان کے طور پر نہیں بلکہ ریاستی پالیسیوں کے تناظر میں کی تھی

بیلہ (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے بھارتی چینل اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں کے بعد اپنے ایکس پیغام میں کہا ہے کہ ان کے موقف کو سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا جارہا ہے، یہ صرف بھارتی چینلز کی طرف سے مبالغہ آرائی نہیں بلکہ اصل شور ان لوگوں کی طرف سے اٹھ رہا ہے جو جنگ سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور ان کے لیے یہ روزگار کا معاملہ ہے سردار مینگل نے کہا کہ ان کے پیغام کا لب لباب یہ تھا کہ انہوں نے یہ بات کسی ذاتی یا باقاعدہ علیحدگی کے اعلان کے طور پر نہیں بلکہ ریاستی پالیسیوں، زمینی حقائق اور تاریخی تناظر میں کی تھی سردار مینگل نے کہا کہ انہوں نے صرف یہ موقف رکھا کہ ریاست کو پالیسی بنانے اور فیصلے کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے جیسا کہ ماضی میں کیا گیا تھا، تاہم انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا موجودہ زمینی حقائق کے تناظر میں ریاست آج بھی اس طرح فیصلے کرنے کی پوزیشن میں ہے یا نہیں ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے یہ حق اپنے لیے نہیں بلکہ ریاست کے اختیار کے طور پر بیان کیا سردار مینگل نے 1971 کے سیاسی پس منظر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ادھر ہم ادھر تم کا نعرہ ذوالفقار علی بھٹو کا تھا ان کا نہیں اور یہ کہ ریاست کی پالیسیوں نے ہی ایسے سوالات کو دوبارہ زندہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ 1971 میں ارکان اسمبلی کو ڈھاکہ جانے سے روکنے کے لیے ٹانگیں توڑنے کی دھمکیاں ذوالفقار علی بھٹو نے دی تھیں اور یہ تاریخی حقیقت ہے سردار مینگل نے کہا کہ متعلقہ فورم کا مقصد یہ دیکھنا تھا کہ کیا بلوچستان کے مسئلے کے حل کے لیے ریاستی سطح پر سیاسی ارادہ موجود ہے یا نہیں، ان کا کہنا تھا کہ ان کے نزدیک ریاست کی طرف سے ایسا کوئی واضح سیاسی ارادہ موجود نہیں۔

سیکورٹی کے نام پر اہم شاہراہوں کی بندش معمول بن گئی، مولانا عبدالرحمن

سڑکوں کی بندش سے پورا شہر گھنٹوں جام رہتا ہے مگر حکومت کو عوام کی تکالیف سے کوئی سروکار نہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محب اللہ مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مولانا محمد شعیب جدون، مفتی روزی خان بادیزئی اور دیگر نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں آئے روز سیکورٹی کے نام پر اہم شاہراہوں اور مرکزی سڑکوں کو ٹریفک کے لئے بند کرنا معمول بنتا جارہا ہے جس کے باعث شہریوں کو شدید اذیت، ذہنی کوفت اور ناقابل بیان مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سڑکوں کی بندش سے پورا شہر گھنٹوں جام رہتا ہے مگر حکومت کو عوام کی تکالیف سے کوئی سروکار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے بنیادی حقوق کو مسلسل پامال کیا جارہا ہے آئے روز موبائل انٹرنیٹ ڈیٹا سروس کی بندش نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے، کاروباری سرگرمیاں، تعلیمی معاملات اور ہنگامی روابط بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی چیکنگ کے نام پر شہریوں کو گھنٹوں سڑکوں پر روکنا اور بلا جواز ہراساں کرنا بھی معمول بن چکا ہے جس سے عوام میں شدید اضطراب اور بے چینی پائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہوش کے ناخن لے سیکورٹی انتظامات کو بہتر اور موثر بنائے، عوام کو سزا دینے کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے تاکہ شہری سکھ کا سانس لے سکیں۔

سیاسی اختلاف کو پوائنٹ آف نو ریٹرن تک لے جانا باعث تشویش ہے، مولانا واسع

اختلاف رائے جمہوری نظام کا حسن، اسے محاذ آرائی میں تبدیل کرنا ملک کو غیر مستحکم کرنے کے مترادف ہے، سینیٹ میں خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان، سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ سیاسی اختلاف کو پوائنٹ آف نو ریٹرن تک لے جانا درحقیقت ملی استحکام، جمہوریت اور قومی وحدت کے لئے باعث تشویش ہے۔ اختلاف رائے جمہوری نظام کا حسن ہے، مگر اسے انتقام، تضحیک اور محاذ آرائی کی سیاست میں تبدیل کرنا ملک کو عدم استحکام کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہے۔ یہ بات انہوں نے سینیٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سیاسی رہنما، خصوصاً سابق وزیر اعظم عمران خان کو انسانی بنیادوں پر مکمل طبی سہولیات فراہم کرنا حکومتِ وقت کی اخلاقی، آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ، مگر انسانی حقوق، بنیادی سہولیات اور علاج معالجہ کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ ایک مہذب ریاست وہی ہوتی ہے جو اپنے مخالفین کے ساتھ بھی انصاف، شرافت اور قانون کے مطابق برتاؤ کرے۔ سینیٹر مولانا عبدالواسع نے افسوس کا اظہار کیا کہ نظریاتی اور فکری اختلاف کو بعض حلقوں کی جانب سے ملکی وحدانیت پر سوالیہ نشان بنانے کی کوشش کی گئی، جو نہایت غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل ہے۔ سیاسی جماعتوں کے لیے سیاسی میدان کھلا ہونا چاہیے، فیصلے عوام کے شعور اور ووٹ کی طاقت سے ہونے چاہئیں، نہ کہ پسِ پردہ بند کمروں میں۔ آج بھی وقت ہے کہ سیاست کو مصنوعی تقسیم، منفی و مثبت کے خانوں اور انجینئرڈ فارمولوں سے آزاد کیا جائے۔ اگر سیاسی عمل کو بار بار غیر فطری طریقوں سے متاثر کیا جائے گا تو اس کا نقصان صرف کسی ایک جماعت کو نہیں بلکہ پورے نظام اور ریاستی استحکام کو ہوگا۔

ملک میں شراب کی خرید وفروخت پر پابندی ضروری ہے، مولانا لونی

موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عالم اسلام کا متحد ہونا ناگزیر ہو چکا، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین، مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی اور دیگر نے کہا ہے کہ ملک میں شراب کی خرید وفروخت پر پابندی، معاشی حالات کی بہتری کیلئے سودی نظام کا خاتمہ ضروری ہے، موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عالم اسلام کا متحد ہونا ناگزیر ہو چکا ہے، استعماری وسامراجی قوتیں عالم اسلام کی معیشت، دفاع، امن واستحکام اور ترقی وخوش حالی چھین اور مسلمان کو محکوم اور مغلوب بنا کر غلامی کی زندگی گزارنے پر مجبور کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک آزاد خارجہ پالیسیاں اور خود انحصاری پر مبنی پالیسیاں تشکیل دیں۔

سریاب سے دو افراد کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کیا گیا، نیشنل پارٹی

خاندان والوں کے بارے میں کچھ نہ بتانا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے، مرکزی ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ نیشنل پارٹی تحصیل سریاب کے نائب صدر آغا محمد شاہ کے دو بھتیجوں آغا شاہد علی اور آغا لال شاہ کو گزشتہ رات ماورائے قانون گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا اور خاندان کو ان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا ہے جو انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزی ہے، نیشنل پارٹی ماورائے آئین و قانون اقدامات کی بھرپور مذمت کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ مذکورہ نوجوان سریاب کے معزز خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اگر وہ قانون کو مطلوب تھے تو بھی ان کے خاندان کو آگاہ کیا جاتا اور ان کو قانون کے مطابق گرفتار کیا جاتا لیکن افسوس ایسا نہیں ہوا جو لمحہ فکریہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ان کے خاندان کی پریشانی کو ختم کرتے ہوئے آغا شاہد علی اور آغا لال شاہ کو فوری و محفوظ طور پر بازیاب کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 FEB 2026

Page No. 17

پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن، 173 گرفتار، 9 مغوی بازیاب

12 مسروقہ گاڑیاں، 42 موٹر سائیکلیں، 17 موبائل فون، 153 پسٹل وریوالور، 20 کلاشنکوف اور اسلحہ قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس کا جرائم پیشہ عناصر منشیات فروشوں، اشتہاری، مفرور ملزموں کے خلاف صوبے بھر میں کریک ڈاؤن جاری۔ 173 ملزمان کو گرفتار کرکے 12 مسروقہ گاڑیاں، 42 موٹر سائیکلیں، 17 موبائل فون، 153 پسٹل وریوالور، 20 کلاشنکوف، 1397 کارتوس، 119 میگزین قبضے میں لے لیے جبکہ 9 مغویوں کو بھی بازیاب کرایا۔ پولیس رپورٹ کے مطابق آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کی خصوصی ہدایت پر بلوچستان پولیس نے صوبے بھر میں منشیات فروشوں، جرائم پیشہ عناصر، موٹر سائیکل گاڑیاں، موبائل فون چھیننے، چوری راہزنی سمیت دیگر مقدمات میں مطلوب اشتہاری، مفرور ملزمان کے خلاف خصوصی مہم کے دوران 173 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 153 پسٹل وریوالور، 20 کلاشنکوف، 10 شارٹ گن، 1397 کارتوس، 119 میگزین، 33 کلو 30 گرام دھماکہ خیز مواد، 1 خودکش جیکٹ، 59 دستی بم قبضے میں لی۔ جبکہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 230 ملزمان کو حراست میں لیکر ان سے 2845.24 چرس، 2443.756 گرام آئس شیشہ، 114 گرام ہیروئن 15.740، افیون، 60 گرام مارفین، 1.245 کرسٹل، 1132 شراب کی بوتلیں اور 564 بیئر کین برآمد کیں۔ اس کے علاوہ 472 مطلوب مفرور اور اشتہاری ملزمان، جبکہ مختلف جرائم میں 673 ملزمان کو حراست میں لیا گیا اور 9 مغویوں کو بھی بازیاب کرایا گیا ان کارروائیوں کے دوران 12 مسروقہ گاڑیاں، 42 موٹر سائیکلیں، 17 موبائل فون، نقدی 632,500 اور 35 تولہ سونا اس کے علاوہ 2782 گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے گے۔

ڈیرہ مراد جمالی میں ایک شخص موٹر سائیکل اور موبائل فون سے محروم

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے میں نامعلوم ڈاکو ایک شخص سے موٹر سائیکل اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے پولیس تھانہ منجھوشوری کی حدود میں نامعلوم ڈاکوؤں نے ایک شخص علی نواز سے موٹر سائیکل اور موبائل و دیگر قیمتی موبائل فون کر فرار ہو گئے واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی۔

پنجگور سے دو لاشیں برآمد ایک کی شناخت ہوگئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پنجگور میں دو لاشیں برآمد ہوئیں جن میں ایک کی شناخت ہوگئی پولیس کے مطابق اطلاع ملی تھی کہ کھجور فیکٹری کے قریب ایک لاش پڑی ہوئی ہے جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں لاش کی شناخت بزیر احمد ولد غلام حسین سکنہ سوردو کے نام سے ہوئی ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی۔ جبکہ پنجگور ہی کے علاقے پنکان رخشان برج کے قریب سے بھی ایک لاش ملی جسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

قیدی کی منتقلی کے دوران مسلح افراد کا حملہ، بدنام زمانہ ڈکیت ہلاک

قتل کے متعدد مقدمات میں مطلوب سردار فقیر کو پشین سے چمن منتقل کیا جارہا تھا، ژڑہ بند میں قیدی وین پر 20 افراد نے حملہ کردیا

حملہ آور 4 گاڑیوں میں سوار، راکٹ لانچر اور کلاشنکوف سمیت بھاری اسلحہ سے لیس تھے، 1 پولیس اہلکار شدید زخمی ہوگیا، ایس پی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بدنام زمانہ ڈکیت، اغواء کار، بھتہ خور، قتل کی کئی واردات کرنے والا فقیر ہلاک ہوگیا۔ ایس پی عبداللہ عمران چیمہ نے بتایا کہ 12 اور 13 فروری 2026 کی درمیانی شب سردار فقیر جو قتل کے مختلف مقدمات میں مطلوب تھا کو ضلع پشین سے چمن منتقل کیا جارہا تھا دوران منتقلی ژڑہ بند کے قریب چار مختلف گاڑیوں نے قیدی وین کا تعاقب کرتے ہوئے اسے روک لیا ان گاڑیوں میں تقریباً 15 سے 20 نامعلوم مسلح افراد سوار تھے جو مختلف .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

قسم کے بھاری اسلحے سے لیس تھے جن میں راکٹ لانچر اور کلاشنکوف شامل تھے۔ مزید برآں تقریباً 10 مسلح افراد نے قریبی پہاڑوں پر پوزیشن سنبھال رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حملہ آوروں نے پہلے قیدی وین کے ٹائر پر فائرنگ کر کے اسے برسٹ کیا۔ گاڑی رکنے پر ملزمان نے قیدی وین پر اندھا دھند فائرنگ شروع کردی۔ شدید فائرنگ کے نتیجے میں سردار فقیر عرف شکو ٹی موقع پر ہلاک ہو گیا، جبکہ ایک پولیس کانسٹیبل شدید زخمی ہو گیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے مطابق قیدی وین کو شدید فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا اور گاڑی کی باڈی پر متعدد گولیوں کے نشانات پائے گئے واقعے کے فوراً بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے جبکہ مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

کوسٹ گارڈز کی کارروائی، بھاری مقدار میں منشیات و چاندی برآمد

پکڑی گئی منشیات اور چاندی کی عالمی مارکیٹ میں مالیت تقریباً 33.13 ملین امریکی ڈالر کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے

لسبیلہ کے قریب روڈ چیکنگ کے دوران اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام، کارروائیوں کا سلسلہ بدستور جاری رہیگا، ترجمان

اوتھل (نامہ نگار) پاکستان کوسٹ گارڈز کے عملے نے بلوچستان کے علاقے لسبیلہ میں منشیات اور چاندی کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے مختلف کارروائیوں میں کروڑوں روپے کی بھاری مقدار میں منشیات اور چاندی قبضے میں لے لیں کوسٹ گارڈز کے ترجمان کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز نے ایک ماہ کے دوران بلوچستان میں مختلف .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائیوں میں مجموعی طور پر اعلیٰ معیار کی 43.8 کلوگرام چرس، 8 کلوگرام الکوحل اور 26 کلوگرام چاندی برآمد کی گئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ پکڑی گئی منشیات اور چاندی کی عالمی مارکیٹ میں مالیت تقریباً 33.13 ملین امریکی ڈالر کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔ ترجمان کے مطابق روڈ چیکنگ کے دوران اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بنایا گیا اور ملزمان کے قبضے سے منشیات تحویل میں لے کر قانونی کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 14 FEB 2026 Page No. 18

کوئٹہ، گرین بس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، سروس عارضی طور پر معطل

جانی نقصان نہیں ہوا، پولیس، سیکرٹری آر ٹی اے کی واقعہ کی تصدیق اور سروس معطلی کی تردید

کوئٹہ (ویب ڈیسک) کوئٹہ میں گرین بس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، ٹیکسی اسٹینڈ سے سریاب تک گرین لائن سروس معطل کردی گئی، ذرائع کے مطابق سریاب روڈ سائیڈ پر سروس روک دی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہاکی چوک کے قریب گرین بس پر نامعلوم افراد کی جانب سے فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں بس کو تین گولیاں لگیں، واقعے کے بعد بس کو فوری طور پر ڈپو منتقل کردیا گیا، پولیس

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

کے مطابق واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں جبکہ فائرنگ کے واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دوسری جانب سیکرٹری آر ٹی اے نے گرین بس پر فائرنگ کی تصدیق اور بس سروس معطلی کی تردید کردی، سیکرٹری آر ٹی اے کے مطابق کوئٹہ میں گرین بس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، تاہم گرین لائن بس سروس تمام روٹس پر رواں دواں ہے اور بس سروس کی معطلی کی خبر بے بنیاد ہے۔

کوئٹہ بسنت کے دوران فائرنگ کرنیوالا شخص گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے بسنت کے دوران فائرنگ کرنے والے شخص کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن کے عملے نے بسنت کے دوران فائرنگ کرنے والے علی حیدر نامی شخص کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے پسٹل برآمد کرکے مقدمہ درج کرلیا۔

CamScanner

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ بجلی کی غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ کی لپیٹ میں شہریوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

بجلی کی آنکھ مچولی اب معمول بن چکی ہے، جبکہ اکثر تکنیکی خرابی کا جواز پیش کر کے گھنٹوں بجلی بند رکھی جاتی ہے

شہر کے وسطی علاقے جان محمد روڈ سمیت ملحقہ محلوں میں گزشتہ آٹھ گھنٹوں سے بجلی کی فراہمی معطل ہے، شہریوں کی گفتگو

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ایک بار پھر غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ کی لپیٹ میں ہے، جہاں شہر کے وسطی علاقے جان محمد روڈ سمیت ملحقہ محلوں میں گزشتہ آٹھ گھنٹوں سے بجلی کی فراہمی معطل ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی آنکھ مچولی اب معمول بن چکی ہے، جبکہ تقسیم کار کمپنی کی جانب سے اکثر تکنیکی خرابی کا جواز پیش کر کے گھنٹوں بجلی بند رکھی جاتی ہے۔ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے نہ صرف گھریلو زندگی کو متاثر کیا ہے بلکہ کاروباری سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہو رہی ہیں، جس پر شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق شہر کے مرکزی علاقے جان محمد روڈ، جو تجارتی اور رہائشی لحاظ سے اہم سمجھا جاتا ہے، وہاں بجلی کی غیر موجودگی نے صورتحال کو سنگین بنا دیا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق صبح کے اوقات میں بجلی بند کی گئی جو کئی گھنٹوں تک بحال نہ ہو سکی۔ گرمی اور سردی دونوں موسموں میں بجلی کی طویل بندش شہریوں کے لیے اذیت ناک بن جاتی ہے، تاہم موجودہ صورتحال میں آٹھ گھنٹوں کی مسلسل بندش نے صبر کا پیمانہ لبریز کر دیا ہے۔ مکینوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے اوقات پہلے ہی مقرر ہوتے ہیں، لیکن اس کے باوجود غیر اعلانیہ بندشوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اگر کسی تکنیکی خرابی کے باعث بجلی بند کی جاتی ہے تو اس کی بروقت اور واضح اطلاع دی جانی چاہیے تاکہ لوگ متبادل انتظام کر سکیں، مگر اکثر ایسا نہیں کیا جاتا۔ بجلی کی طویل بندش نے گھریلو زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ خواتین کا کہنا ہے کہ پانی کی موٹریں نہ چلنے سے پانی کی قلت پیدا ہو جاتی ہے، جبکہ دیگر برقی آلات بند ہونے سے اشیائے خورد و نوش خراب ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ طلبہ و طالبات نے شکایت کی کہ امتحانات کے قریب بجلی کی طویل بندش سے ان کی پڑھائی متاثر ہو رہی ہے۔ ایک شہری نے بتایا کہ ہم پہلے سے مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں، اب بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے مزید مشکلات کھڑی کر دی ہیں۔ اگر شیڈول کے مطابق لوڈشیڈنگ ہو تو کم از کم ہم اپنی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں، مگر اچانک کئی کئی گھنٹے بجلی بند رہنا ناقابل برداشت ہے۔ جان محمد روڈ اور اطراف میں درجنوں چھوٹے بڑے کاروبار بجلی پر انحصار کرتے ہیں۔ دکانداروں، درزیوں، نانبائیوں اور دیگر تاجروں کا کہنا ہے کہ بجلی بند ہونے سے کام رک جاتا ہے اور روزانہ کی آمدن متاثر ہوتی ہے۔ بعض دکانداروں نے بتایا کہ متبادل کے طور پر جنریٹر چلانا پڑتا ہے جس سے ایندھن کا اضافی خرچ برداشت کرنا پڑتا ہے، جو پہلے ہی معاشی دباؤ کا شکار کاروباری طبقے کے لیے مزید بوجھ ہے۔ ایک تاجر نے کہا کہ "اگر بجلی کی فراہمی تسلسل سے ہو تو کاروبار چل سکتا ہے، مگر آٹھ آٹھ گھنٹے بجلی بند رہنے سے نقصان کا ازالہ ممکن نہیں۔ متعلقہ حکام کو اس صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لینا چاہیے۔ شہریوں کے مطابق اکثر بجلی کی بندش کو تکنیکی خرابی کا نام دے دیا جاتا ہے، لیکن یہ سلسلہ روزمرہ کا معمول بنتا جا رہا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر واقعی فنی مسائل درپیش ہیں تو ان کے مستقل حل کے لیے اقدامات کیوں نہیں کیے جاتے؟ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ بجلی کے نظام کی مرمت اور اپ گریڈیشن پر توجہ دی جائے تاکہ بار بار کی خرابیوں سے نجات مل سکے۔ علاقہ مکینوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ تقسیم کار کمپنی سے مطالبہ کیا ہے کہ اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ شہریوں نے بالخصوص وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ وہ اس صورتحال کا نوٹس لے کر ذمہ دار اداروں کو پابند بنائیں کہ بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور غیر اعلانیہ بندشوں کا سلسلہ روکا جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی بنیادی ضرورت ہے اور اس کی مسلسل بندش عوامی مسائل میں اضافہ کر رہی ہے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔

CamScanner

انتظامی استحکام اور عوامی اعتماد کی ضرورت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ضلع شیرانی کی انتظامی حیثیت ختم کیے جانے سے متعلق افواہوں کی تردید ایک اہم وضاحت ہے۔ ایسے حساس معاملات میں ابہام اور قیاس آرائیاں نہ صرف عوامی اضطراب کو جنم دیتی ہیں بلکہ ریاستی نظم ونسق پر بھی سوالات اٹھاتی ہیں۔ اس لیے حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بروقت اور واضح مؤقف اختیار کرے، جیسا کہ ضلع ژوب میں قبائلی عمائدین سے خطاب کے دوران کیا گیا۔ ضلع شیرانی جیسے پسماندہ اور جغرافیائی لحاظ سے دشوار گزار علاقوں میں انتظامی ڈھانچے کی موجودگی صرف علامتی حیثیت نہیں رکھتی بلکہ عوامی خدمات کی فراہمی، امن وامان اور ترقیاتی منصوبوں کے تسلسل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اگر بعض انتظامی افسران کی عدم موجودگی یا ہیڈکوارٹر کے تعین جیسے مسائل زیر بحث ہیں تو ان کا حل انتظامی اصلاحات کے ذریعے نکالا جانا چاہیے، نہ کہ افواہوں کو پنپنے دیا جائے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے مقامی رکن صوبائی اسمبلی، علاقائی معتبرین اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مزید تفصیلی نشست کی یقین دہانی مثبت پیش رفت ہے۔ بلوچستان جیسے قبائلی وسماجی تنوع کے حامل صوبے میں مشاورت اور مکالمہ ہی پائیدار فیصلوں کی بنیاد بنتے ہیں۔ بالادستی کے بجائے شراکت داری کا طرزِ حکمرانی عوامی اعتماد کو مستحکم کرتا ہے۔ حکومت اگر واقعی متوازن ترقی اور مؤثر حکمرانی کو ترجیح دینا چاہتی ہے تو اسے اضلاع کی انتظامی صلاحیت بڑھانے، افسران کی مستقل تعیناتی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور مقامی نمائندوں کی بااختیار شرکت کو یقینی بنانا ہوگا۔ محض اعلانات یا وضاحتیں کافی نہیں ہوتیں، عملی اقدامات ہی عوام کے شکوک وشبہات دور کر سکتے ہیں۔ بلوچستان کی ترقی کا راستہ انتظامی استحکام، شفاف فیصلوں اور عوامی اعتماد سے ہو کر گزرتا ہے۔ ضلع شیرانی کے حوالے سے حالیہ وضاحت اسی سمت ایک قدم ہے، مگر اصل امتحان اس عزم کو عملی جامہ پہنانا ہے تاکہ صوبے کے ہر خطے کو واقعی یکساں اہمیت اور سہولیات میسر آسکیں۔

CS CamScanner

ضلع شیرانی سے متعلق ابہام کا خاتمہ۔ عوامی اعتماد کا تقاضا!!

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ضلع شیرانی کی انتظامی حیثیت ختم کرنے سے متعلق پھیلایا جانے والا تاثر حقائق کے منافی ہے حکومت نے ضلع شیرانی کو ختم کرنے سے متعلق تا حال کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا انہوں نے یہ بات گزشتہ روز ژوب میں قبائلی عمائدین اور معتبرین سے خطاب کرتے ہوئے کہی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ کسی بھی ضلع کی حیثیت سے متعلق کوئی قدم مقامی نمائندوں اور عوام کو اعتماد میں لئے بغیر نہیں اٹھایا جائے گا دراصل گزشتہ دو سے تین ہفتوں کے دوران سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ان خبروں نے کہ حکومت بلوچستان ضلع شیرانی کی انتظامی حیثیت ختم کرنے جا رہی ہے، نہ صرف شیرانی بلکہ ژوب اور ملحقہ علاقوں کے عوام میں بھی تشویش کی لہر دوڑا دی تھی۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں جہاں فاصلے خود ایک بڑا انتظامی چیلنج ہیں، کسی بھی ضلع کی ممکنہ تنسیخ سے متعلق افواہیں فطری طور پر عوامی بے چینی کا باعث بنتی ہیں۔ ایسے ماحول میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا واضح اور دوٹوک بیان نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ اس نے پھیلتے ہوئے ابہام کو بڑی حد تک ختم بھی کر دیا ہے۔ بلوچستان میں کئی اضلاع ایسے ہیں جن کا جغرافیائی پھیلاؤ بہت زیادہ ہے۔ دشوار گزار پہاڑی سلسلے، طویل فاصلوں پر پھیلی آبادیاں اور محدود انفراسٹرکچر انتظامی ڈھانچے کو پہلے ہی پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ ایسے میں نئے اضلاع کا قیام دراصل عوام کو سہولیات کی فراہمی، حکمرانی میں بہتری اور مقامی سطح پر مسائل کے حل کے لئے کیا جاتا رہا ہے۔ ضلع شیرانی بھی انہی مقاصد کے تحت قائم کیا گیا تھا تاکہ ژوب ڈویژن کے دور دراز علاقوں کے عوام کو ضلعی ہیڈکوارٹر تک رسائی میں آسانی ہو اور انہیں انتظامی امور کے لئے طویل مسافت طے نہ کرنا پڑے۔ چنانچہ جب یہ خبریں سامنے آئیں کہ شاید ضلع شیرانی کو ختم کیا جا رہا ہے تو یہ فطری تھا کہ مقامی آبادی میں اضطراب پیدا ہو۔ عوام کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہونا لازمی تھا کہ کیا انہیں دوبارہ طویل فاصلے طے کر کے ژوب یا کسی اور ضلع کے ہیڈکوارٹر جانا پڑے گا؟ کیا ترقیاتی منصوبوں کی رفتار متاثر ہوگی؟ کیا انتظامی توجہ کم ہو جائے گی؟ یہ تمام خدشات اسی ابہام کا نتیجہ تھے جو غیر مصدقہ اطلاعات کی صورت میں پھیل رہا تھا۔ ایسے وقت میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا ژوب میں قبائلی عمائدین اور معتبرین سے خطاب نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ضلع شیرانی کی انتظامی حیثیت ختم کرنے سے متعلق پھیلایا جانے والا تاثر حقائق کے منافی ہے اور حکومت نے اس حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ یہ بیان اس لحاظ سے بھی قابل قدر ہے کہ اس نے افواہوں کے بجائے سرکاری موقف کو براہ راست عوام تک پہنچایا۔ وزیر اعلیٰ کا یہ کہنا کہ حکومت بلوچستان عوامی امنگوں اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرتی ہے، ایک مثبت طرز حکمرانی کی عکاسی کرتا ہے۔ بلوچستان جیسے حساس اور وسیع صوبے میں انتظامی فیصلے محض کاغذی بنیادوں پر نہیں کئے جا سکتے۔ یہاں مقامی قبائلی ڈھانچے، جغرافیائی حقائق اور سماجی تقاضوں کو ملحوظ رکھنا ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ کسی بھی ضلع کی حیثیت سے متعلق قدم مقامی نمائندوں اور عوام کو اعتماد میں لئے بغیر نہیں اٹھایا جائے گا۔ یہ یقین دہانی دراصل جمہوری طرز حکمرانی کی بنیاد ہے۔ حکومت کی جانب سے یہ وضاحت بھی سامنے آئی کہ ضلع شیرانی میں بعض انتظامی افسران کی عدم موجودگی اور انتظامی ہیڈکوارٹر کے تعین سے متعلق امور زیر غور آئے تھے۔ اس تناظر میں اگر کسی سطح پر مشاورت ہوئی تو اسے حتمی فیصلہ تصور کر لینا درست نہیں۔ انتظامی معاملات میں بہتری کے لئے مختلف آپشنز پر غور کرنا حکومتی ذمہ داری کا حصہ ہوتا ہے۔ تاہم اس عمل کو افواہوں کا رنگ دینا اور اسے حتمی اقدام کے طور پر پیش کرنا عوامی بے چینی کو بڑھانے کا سبب بن سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ ضلع شیرانی کے مقامی رکن صوبائی اسمبلی، علاقائی عمائدین، عوام اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ایک اور تفصیلی نشست منعقد کی جائے گی یہ دراصل شراکتی حکمرانی کی بہترین مثال ہے۔ اس طرز عمل سے نہ صرف معاملات کی شفافیت بڑھتی ہے بلکہ عوام کا اعتماد بھی بحال ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ماضی کے تجربات نے یہ ثابت کیا ہے کہ جب فیصلے مشاورت اور مقامی قیادت کی شمولیت سے کئے جائیں تو ان کی قبولیت اور عمل درآمد دونوں بہتر ہوتے ہیں۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ حکومت کا بنیادی مقصد انتظامی ڈھانچے کو مستحکم کرنا اور عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنا ہے۔ اگر کسی ضلع میں انتظامی کمزوریاں یا عملی مشکلات موجود ہیں تو ان کا حل ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہونا چاہئے، نہ کہ عوامی اعتماد کو مجروح کرنا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں تمام اضلاع کی متوازن ترقی، استحکام اور مؤثر حکمرانی کو اولین ترجیح قرار دیا۔ یہ عزم بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کے لئے نہایت اہم ہے جہاں ترقی کا سفر ابھی جاری ہے اور کئی علاقے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔

نقل ایک ناسور

یہ بات حقیقت پرمبنی ہے کہ ہمارے معاشرے میں نقل کے ناسور نے قبضہ کررکھا ہے یہ معاشرے میں سرایت کرچکا ہے نقل کے بڑے نقصانات ہیں کیونکہ نقل سے جولوگ پاس ہوکر ڈگریاں حاصل کرتے ہیں وہ برائے نام کی ہوتی ہیں اس طرح یہ اپنی فیلڈز میں بری طرح ناکام ہوتے ہیں کیونکہ ان کو کچھ نہیں آتا اگر نقل سے ڈاکٹرز اور انجینئرز پاس ہوں گے تو ڈاکٹرز انسانوں کی جانوں سے کھیلیں گے جبکہ انجینئرز جو بلڈنگز یا کوئی اور کام کریں گے وہ بھی انسان کی موت کا سامان ہوگا جو کہ بڑی تشویشناک بات ہے اس لیے اس کا حل بہت ہی ناگزیر ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے تو نقل کی روک تھام کیلئے اقدامات کررہے ہیں اس سلسلے میں گزشتہ روز انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عملدرآمد ہوگا چونکہ بلوچستان بھر میں میٹرک کے امتحانات شروع ہورہے ہیں اس میں نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عملدرآمد کرنے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف اقدام ہے جو اس ناسور کے خاتمے کیلئے مفید ثابت ہوسکتا ہے کیونکہ ایک یہ ناسور ہے جو نوجوانوں کا مستقبل تباہ کررہا ہے نقل کرکے ڈگریاں حاصل کرنے والے نوجوان ہر شعبے میں ناکام ہوتے ہیں کیونکہ وہ یہ ڈگریاں محنت سے نہیں بلکہ نقل کرکے حاصل کرتے ہیں اس طرح ان نوجوانوں کا مستقبل تاریک ہوجاتا ہے جو کہ مستقبل کے معمار ہوتے ہیں لیکن اس سے وہ ایک اچھے معمار ثابت نہیں ہوسکتے جس سے تباہی ہوجاتی ہے۔ نقل سے تعلیم حاصل کرنیوالوں کی وجہ سے بلوچستان تعلیمی شعبے میں بھی پسماندگی کا شکار ہوجاتا اور اس کی ڈگریوں کے دوسرے صوبوں میں قدر نہیں کی جاتی بلکہ وہ ان کو مانتے ہی نہیں۔ اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو نقل کے ناسور کے مکمل خاتمے کیلئے متعلقہ اداروں کو سخت ہدایات دینی چاہئیں اور ان پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کرکے ان کی مانیٹرنگ کرنی چاہئے کہ وہ اس سلسلے میں اقدامات کررہے ہیں یا نہیں۔ اس سلسلے میں کسی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے اگر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے سے نقل جیسے ناسور کا مکمل خاتمہ کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں تو یہ بلاشبہ صوبے کی تاریخ میں ایک بہت بڑا اقدام ہوگا اور اس کا کریڈٹ ان کو مل جائے گا کیونکہ یہ ایک بڑا کارنامہ ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC :LATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

6

Dated: 14 FEB 2026 Page No: 24

بلوچستان میں سولر سالٹ منصوبہ، صوبے کی معاشی ترقی کیلئے اہم سنگ میل!

بلوچستان میں دنیا کا سب سے بڑا سولر سالٹ منصوبہ شروع کرنے کی تیاری، سالٹ بیسڈ کیمیکل انڈسٹریز کا قیام، صوبہ صنعتی حب میں تبدیل ہوگا، پسنی ویسٹ اور ھور کلمت میں 18 ملین ٹن سالانہ پیداواری ہدف، 3۔8 ملین ٹن عبور کرتے ہی عالمی سطح پر نمبر ون آپریشن ہوگا۔ گوادر پورٹ پر 4 ملین ٹن بلک ایکسپورٹ متوقع، کارگو تھروپٹ میں بڑا اضافہ، حکومتِ بلوچستان کو 8 فیصد فری کیرڈ ایکویٹی، طویل مدتی ریونیو یقینی ہوگی۔ چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے کراچی میں حب سالٹ کے ہیڈ آفس کا دورہ کیا، جہاں انہیں بلوچستان کی ساحلی پٹی، خصوصاً پسنی ویسٹ اور ھور کلمت میں مجوزہ اسٹریٹجک سولر سالٹ پروجیکٹ پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ منصوبے کا آغاز سالانہ 4 ملین ٹن (MTPA) پیداواری صلاحیت سے کیا جائے گا، جسے مرحلہ وار بڑھا کر 18 ملین ٹن تک لے جایا جائے گا۔ بتایا گیا کہ 8 ملین ٹن کی حد عبور کرتے ہی یہ منصوبہ دنیا کا سب سے بڑا سولر سالٹ آپریشن بن جائے گا، جو بلوچستان کو صنعتی اور برآمدی گریڈ سولر سالٹ کا عالمی مرکز بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ حب سالٹ جو گزشتہ 40 برس سے پاکستان کی نمک انڈسٹری میں نمایاں مقام رکھتا ہے، جدید ٹیکنالوجی اور وسیع تجربے کی بنیاد پر اس منصوبے کو عالمی معیار کے مطابق مکمل کرے گا۔ کمپنی اس وقت ملک کی سب سے بڑی نمک پیدا کرنے والی اور سپلائی کرنے والی کمپنی ہے۔ منصوبے کے تحت ابتدائی طور پر 4 ملین ٹن بلک ایکسپورٹ متوقع ہے، جس سے گوادر پورٹ کی فعالیت اور کارگو تھروپٹ میں نمایاں اضافہ ہوگا اور بندرگاہ ایک اہم منرل ایکسپورٹ گیٹ وے کے طور پر مزید مستحکم ہوگی۔ اس کے علاوہ نمک کی پیداوار سے کاسٹک سوڈا، سوڈا ایش، سلفیٹ آف پوٹاش (SOP) اور دیگر سالٹ بیسڈ کیمیکل انڈسٹریز کے قیام کی راہ ہموار ہوگی، جس سے بلوچستان میں ویلیو ایڈیشن اور صنعتی نظام کو فروغ ملے گا۔ منصوبے کے تحت حکومتِ بلوچستان کو 8 فیصد فری کیرڈ ایکویٹی دی گئی ہے، جس کے ذریعے صوبے کو بغیر سرمایہ کاری کے طویل مدتی ریونیو حاصل ہوگا اور صوبائی شراکت داری مضبوط ہوگی۔ منصوبے سے پسنی، ھور کلمت اور گوادر کے مقامی افراد کے لیے براہِ راست اور بالواسطہ روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے جبکہ ملازمتوں میں مقامی کمیونٹی کو ترجیح دی جائے گی۔ کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی کے تحت اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر، صحت کی سہولیات، اسکولز اور کمیونٹی انفراسٹرکچر کے قیام جیسے اقدامات بھی کیئے جائیں گے تاکہ علاقے کی طویل المدتی سماجی و معاشی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ اسٹریٹجک منصوبہ نہ صرف برآمدات میں اضافہ اور پائیدار معاشی ترقی کا باعث بنے گا بلکہ بلوچستان کو خطے میں ایک مضبوط صنعتی اور کیمیکل حب کے طور پر متعارف کرانے میں سنگِ میل ثابت ہوگا۔ بلوچستان میں سولر سالٹ منصوبے سے یقیناً مقامی معیشت کو ترقی ملے گا جس سے کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونگے۔ بلوچستان میں سولر سالٹ منصوبہ صوبے کی معاشی ترقی کیلئے کلیدی کردار ادا کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 14 FEB 2026
Page No. 25

Informal trade

The socio-economic fabric of Balochistan, a province long defined by its rugged landscape and strategic location, is currently under immense strain. A significant contributing factor is the closure of informal border trade with neighboring Iran and Afghanistan, a practice that has, for generations, served as the economic lifeblood for countless communities. While the government's intentions may be rooted in a desire for formal regulation and security, the unintended consequences have been devastating, leading to a sharp rise in unemployment and pushing already vulnerable populations to the brink of destitution.

For the residents of Balochistan's border districts, informal trade is not a matter of convenience but a necessity for survival. In a region with limited industrial and agricultural opportunities, the exchange of goods across these porous borders provides a direct source of income, enabling families to put food on the table and provide for their children. It is a system that, while unofficial, has sustained livelihoods and fostered a sense of self-reliance.

The recent crackdown has effectively severed this vital economic artery, leaving thousands without any means of livelihood. The pleas from both the opposition and treasury benches in the Balochistan Assembly highlight the gravity of the situation, underscoring a rare bipartisan consensus on the need for urgent action.

The solution does not lie in the complete cessation of trade but in a paradigm shift toward formalization and regulation.

Rather than simply closing the borders, the government should heed the Assembly's call to establish a taxation system. By introducing a streamlined and fair taxation framework, informal trade can be transformed into a legitimate and taxable economic activity.

This approach would not only help reduce unemployment and enable people to earn a dignified livelihood but also create a new revenue stream for the provincial government, which could be reinvested in developing border infrastructure and social services. Such a move would be a win-win: it would empower local communities, bring order to the border economy, and contribute to the province's fiscal health.

It is imperative that the government act swiftly to reopen these borders and work in collaboration with local communities and representatives to implement a pragmatic and equitable taxation system.

The time for blanket closures is over. The path forward lies in thoughtful regulation, recognizing that for the people of Balochistan, the border is not merely a line on a map but an essential lifeline that must be allowed to flow once more.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 FEB 2026

Page No. 26

Bangladesh after 15 Years

For over a decade, the people of Bangladesh waited for this day. Yesterday, they finally had their say. According to unofficial results, the Bangladesh Nationalist Party and its allies have secured a massive victory, winning 209 out of 299 seats. This gives them a clear two-thirds majority. This was not just another election. It was the first national vote since the July 2024 uprising that ended 15 years of Awami League rule. It was the first election without the familiar "battle of the Begums" we had grown used to. More than 60 percent of voters cast their ballots. Young people, first-time voters 45.9 million of them came out in large numbers. They did not just vote for a party. They voted for change. Tariq Rahman, Khaleda Zia's son and the BNP chairman, won from both Dhaka and Bogra. After years in exile, he led his party back to power not with promises of revenge, but with a focus on safety and development. When he voted on Thursday morning, he said something simple: "For more than a decade, the people had been waiting for this day. Today, that expectation is being fulfilled". The BNP won big. Yet they instructed their workers to avoid celebrations. No rallies. No processions. No victory marches. In a country where election victories have often meant chest-thumping and roadblocks, this quiet dignity speaks volumes. It tells us that this victory is not about one man or one family. It is about the country.

Tariq Rahman said he will run the nation with the same people who ran the movement. That is how it should be. The energy of the streets must now become the energy of governance. Jamaat-e-Islami emerged as the second largest party, unofficially winning 34 seats. In Rangpur, a district long considered the fortress of the Jatiya Party, Jamaat swept five out of six seat s. In Kushtia, they won three out of four something that has never happened since independence. This is not a small shift. Bangladesh's political map is being redrawn. Old strongholds are crumbling. New equations are forming. The Jatiya Party, once a major player, has been wiped out in its own backyard . It shows that voters no longer vote out of habit. They vote for results. Alongside the parliamentary vote, Bangladesh asked its citizens a direct question: Do you support the July Charter of constitutional reforms? Seventy-three percent voted in favor according to unofficial media reports. The reforms include bringing back the non-party caretaker government, limiting the prime minister's term, strengthening the judiciary, and creating a bicameral parliament. These are not small tweaks. These are fundamental changes designed to ensure that no government, ever again, can turn the state into its personal property. The turnout for postal voting was over 80 percent. Nearly half a million expatriate Bangladeshis cast their votes through an app. For the first time, our brothers and sisters abroad could directly shape the future of the homeland. That alone is a milestone. There were complaints. A few incidents here and there. The candidate from Dhaka-13 alleged that a flawed ballot design cancelled thousands of his votes.

مکافات عمل یا انتقام

افکار پریشاں

انور ساجدی

پی ٹی آئی کے دوست دعا مانگیں کہ ان کے لیڈر عمران خان ایک ہی آنکھ کے ساتھ جیل سے صحیح سلامت باہر آئیں کیونکہ ان کی عمر 75 سال ہے اور موجودہ حالات میں ان کی زندگی اور صحت کی کوئی گارنٹی نہیں ہے اگر وہ سلامت رہے تو باقی ماندہ زندگی جیل میں گزارنا پڑے گی اور تب تک بہت دیر ہو چکی ہوگی صرف ناگہانی تبدیلی یا ''رجیم چینج'' ہی معجزہ بن کر انہیں قید وبند سے باہر نکلنے کا موجب بن سکتا ہے۔ شروع میں خیال تھا کہ ایم بی ایس یا رجب طیب اردوان دباؤ ڈال کر انہیں اذیتوں سے نجات دلائیں گے لیکن وہ ابھی تک خاموش ہیں۔ ترکیہ نے صرف ایک بار پیش کش کی تھی کہ اگر عمران خان کو رہا کیا جائے تو وہ انہیں اپنے ہاں رکھنے اور سیاست میں حصہ نہ لینے کی ضمانت دینے کو تیار ہیں لیکن پاکستانی حکمرانوں نے یہ پیش کش قبول نہیں کی مستقبل قریب میں پی ٹی آئی لیڈر کی نجات کا راستہ نظر نہیں آ رہا ہے۔ ان کی صحت کو لے کر ان کے خاندان اور پارٹی رہنما کافی عرصہ سے تشویش کا اظہار کر رہے تھے لیکن اب جبکہ ان کے وکیل نے سپریم کورٹ کے احکامات کے تحت ان سے ملاقات کی ہے تو پتہ چلا کہ عمران خان کی دائیں آنکھ کی بینائی تقریباً ختم ہو چکی ہے اور یہ قدرتی امر ہے کہ جب ایک آنکھ متاثر ہو تو دوسری کا متاثر ہونا لازمی ہے۔ تفصیلات یہ معلوم ہوئی ہیں کہ گزشتہ سال اکتوبر میں انہوں نے جیل حکام سے اپنی بینائی متاثر ہونے کی شکایت کی تھی لیکن انہوں نے توجہ نہیں دی اس سال جنوری میں جب ان کی بینائی چلی گئی تو جیل حکام نے ڈاکٹر طلب کیے جنہوں نے فوری طور پر پمز اسپتال منتقل کرنے کی سفارش کی چنانچہ انہیں وہاں لے جایا گیا آنکھوں کے ڈاکٹروں نے ان کی دائیں آنکھ کو انجکشن لگایا یہ انجکشن کیا ہوتا ہے یہ آخری چارہ یا آخری علاج ہوتا ہے۔ انجکشن کی دوا آنکھ کے آخری پردے تک جا کر وہاں پر سیاہ دھبوں کو صاف کر دیتی ہے لیکن یہ 80 فیصد ناکام ہوتا ہے کامیابی کی امید صرف 20 فیصد ہوتی ہے چند روز قبل کراچی میں مقیم ایک آئی سرجن نے کہا کہ پاکستان میں ڈاکٹروں نے بڑے پیمانے پر مریضوں کو جعلی انجکشن لگائے ہیں جس کے نتیجے میں ہزاروں لوگ اپنی بینائی سے محروم ہو چکے ہیں ڈاکٹر نے بتایا کہ آج کل ہم خود کمپنی کے ذریعے یہ انجکشن امپورٹ کرتے ہیں جس کی قیمت فی انجکشن دو لاکھ روپے پڑتی ہے جبکہ اکثر ڈاکٹر کم پیسہ لے کر اسی انجکشن کے نام پر جعلی انجکشن لگاتے ہیں۔ گمان یہی ہے کہ پمز اسپتال میں عمران خان کو صحیح انجکشن لگا ہوگا تبھی ان کی ایک آنکھ سے روشنی نظر آتی ہے لیکن یہ بھی ایک موہوم امید ہے حقیقت یہی ہے کہ وہ ایک آنکھ سے محروم ہو چکے ہیں سنا ہے کہ آنکھوں کا سب سے اچھا علاج روس میں ہوتا ہے اس بارے میں نیپ کے سربراہ خان عبدالولی خان نے بتایا تھا کہ دوران قید ان کی واحد آنکھ کی بینائی متاثر ہوئی تھی اس لئے وہ سینٹ پیٹرز برگ گئے جہاں ڈاکٹروں نے ان کی بینائی بچالی یہ جو بیماری ہے یہ بڑھاپے اور خراب کنڈیشن کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے چونکہ عمران خان جیل میں ہیں ان کا سیل 10 بائی 8 فٹ ہے جہاں وقت گزارنا عمران خان جیسے شخص کیلئے بہت مشکل ہے۔ کیونکہ وہ محلوں میں پلے بڑھے ہیں اور انتہائی عیش و آرام کی زندگی گزارتے رہے ہیں لہٰذا ان کے لئے ایک گندے ''کھولی'' اور مچھروں اور چوہوں کے درمیان رہنا انتہائی اذیت ناک ہے اور بہت کم لوگ ایسی اذیت برداشت کر سکتے ہیں۔ ذوالفقار علی بھٹو واحد لیڈر تھے جنہوں نے اس سے بھی برے حالات میں پھانسی کی کال کوٹھڑی میں وقت گزارا۔ نہ صرف یہ بلکہ انہوں نے نہ تو معافی مانگی اور نہ ہی رحم کی درخواست کی۔ عمران خان ابھی تک جوانمردی اور دلیری کے ساتھ جیل گزار رہے ہیں۔ آگے کا پتہ نہیں جبکہ نواز شریف نے دونوں مرتبہ نہایت شکستہ حوصلہ اور بزدلی کے ساتھ جیل گزاری پہلی گرفتاری کے بعد انہوں نے مشرف کو 12 صفحات پر مشتمل معافی نامہ لکھ کر دیا سیاست سے کنارہ کشی اور تائب ہونے کا بانڈ لکھ کر دیا اور اپنی تمام جائیداد حکومت پاکستان کے پاس بطور ضمانت لکھ کر دی۔ یہ تفصیلات خود پرویز مشرف نے اس پریس کانفرنس میں بتائیں جس میں میں خود بھی موجود تھا بلکہ یہ بھی کہا کہ 12 صفحات کے پہلے صفحہ پر دستخط درکار تھے لیکن شہباز شریف نے گھبراہٹ کے عالم میں 24 صفحات پر یعنی آگے پیچھے دستخط کر دیئے تھے۔ جدہ روانگی سے قبل مرحومہ کلثوم نواز نے اسلام آباد ائیر پورٹ پر کہا تھا کہ شکر ہے جان بچی لاکھوں پائے۔ دوسری مرتبہ نواز شریف کو پانامہ اسکینڈل میں سزا ہوئی کچھ عرصہ تک ان کی اپنی حکومت تھی تاہم جب عمران خان وزیراعظم بن گئے تو انہوں نے سختی شروع کر دی گھر سے کھانے پینے کی اشیاء لانے کی سہولت ختم کر دی جب وہ امریکہ میں تھے تو ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے 70 سالہ عمران خان نے کہا کہ وہ واپس جا کر سب سے پہلے نواز شریف اور زرداری کے کمروں سے اے سی ہٹا دیں گے کیونکہ جیل جیل ہوتی ہے گھر نہیں ہوتا۔ اس صورت حال سے نواز شریف گھبرا گئے ان کے لئے جیل گزارنا مشکل ہو گیا چنانچہ وہ دن رات دہائی دینے لگے بالآخر جب باجوہ کو توسیع کی ضرورت ہوئی تو ایک ڈیل ہوئی کہ ن لیگ توسیع دے گی اور باجوہ انہیں بیرون ملک بھیج دیں گے چنانچہ باجوہ نے دن رات ایک کی اور نواز شریف کے پلیٹ لیٹس کا مسئلہ بنایا ڈاکٹروں نے حق میں رپورٹ دی اور باجوہ سرنے خصوصی طیارے کے ذریعے انہیں لندن بھیج دیا وہ منظر تو سب کو یاد ہوگا کہ قطر کے خصوصی طیارے میں بیٹھتے ہی نواز شریف نے انگور طلب کئے تھے ایک رکابی میں انگوروں کا گچھا ان کے سامنے نظر آ رہا ہے لندن جانے کے بعد وہ یکا یک ٹھیک ہو گئے اسی دوران جنرل فیض کو ہٹانے جانے کے مسئلہ پر باجوہ اور عمران خان کے درمیان اختلاف پیدا ہو گئے جو بڑھتے بڑھتے رجیم چینج تک پہنچ گئے جب عمران خان سے استعفیٰ طلب کیا گیا تو انہوں نے انکار کر دیا اس پر ان کے دفتر کے اندر انہیں ایک سبق آموز تھپڑ پڑا تھا لیکن معزولی کے باوجود عمران خان نے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ انہوں نے سوچا کہ وہ بہت پاپولر ہیں اس لئے سب کا تہس نہس کر کے دوبارہ اقتدار میں آئیں گے لیکن پاکستان کی تاریخ ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوا نواز شریف واحد لیڈر ہیں جو دوسری یا تیسری بار حکومت میں آئے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ان پر سانپ، بچھو اور چوہے چھوڑے گئے تھے تو وہ سمجھ گئے تھے کہ معافی تلافی کے بغیر ان کی جان خلاصی ممکن نہیں ہے اس لئے انہوں نے جنرل مشرف کو 12 صفحات پر مشتمل معذرت نامہ انگوٹھا لگا کر دے دیا۔ دوسری بار وہ ووٹ کو عزت دو کے اپنے نعرے سے تائب ہو گئے اور توسیع دے کر اذیت سے نجات کا راستہ اپنایا لیکن عمران خان نے ابھی تک ایسا نہیں کیا اگر ان کی دوسری آنکھ کی بینائی بھی متاثر ہونے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ بھی کسی معذرت نامے پر دستخط کر کے علاج کے لئے باہر جائیں ورنہ وہ جیل میں موت کو ترجیح دیں گے اللہ سلامت رکھے لیکن ان کے لئے ایک اپاہج زندگی سے جیل کی موت ہزار گنا بہتر ثابت ہوگی۔

مکافات عمل کا کیا کیجیے جب ضیاء الحق آئے تو انہوں نے پیپلز پارٹی پر قہر ڈھایا ہزاروں کو قتل اور کوڑوں کی سزا دی جبکہ بھٹو کو راولپنڈی جیل میں تختہ دار پر لٹکا دیا انگریزی روایت کے مطابق پھانسی کے بعد اس جیل کی عمارت زمین بوس کر دی گئی تاکہ پھانسی کا نشان باقی نہ رہے یہ اڈیالہ جیل راولپنڈی جیل کی متبادل کے طور پر تعمیر کی گئی اگر عمران خان کو کوئی گزند پہنچی تو حکمران کہیں گے کہ بوڑھا اور ضعیف آدمی تھا اس لئے طبعی موت مرا سارے حکمران ضیاء الحق کی طرح پاگل نہیں جو بھٹو کی پھانسی کا ہار گلے میں باندھ کر پھریں۔ یہ مکافات عمل نہیں تو کیا ہے کہ جب عمران خان اقتدار کے نشے میں تھے تو انہوں نے مخالفین کے خلاف ہر حربہ آزمایا لیکن آج وہ خود اس کا شکار ہیں نہ جانے مستقبل میں کیا ہوگا لیکن لگتا یہی ہے کہ آنے والے حکمران بھی مکافات عمل سے کوئی سبق نہیں سیکھیں گے ان کی پرانی روش جاری رہے گی۔

اقتدار کیا شے ہے؟ اس کا اس سے اندازہ لگایئے کہ جو حکمران ریٹائر ہو جاتے ہیں ان کے لئے زندگی اٹک، اڈیالہ، منٹگمری اور مچھ جیل سے بھی مشکل ہو جاتی ہے حالانکہ ان کے پاس بے شمار دولت اور آسائشیں موجود ہوتی ہیں صرف طمطراق باقی نہیں رہتا باجوہ سر کو دیکھئے اقتدار جانے کے بعد زندگی ان کیلئے بے معنی ہو کر رہ گئی ہے حالانکہ رہائشی محل میں ہر آسائش موجود ہے لیکن جی ایک پل کے لئے بھی نہیں لگتا اپنے آپ سے باتیں کرتے تھے اسی بے خیالی میں انہیں اپنے وسیع و عریض ''واش روم'' میں دھکا لگا اور وہ گر گئے۔ سر پر چوٹیں آئیں شکر ہے کہ بچ گئے عروج کا ایک وقت ہوتا ہے اور ہر عروج کو زوال آتا ہے۔ جو موجودہ یا آنے والے حکمران ہیں انہیں گرہ میں یہ بات باندھ لینی چاہیے کہ عروج کے بعد صرف اور صرف زوال ہے لہٰذا وہ اچھے کام کریں اور خود کو ظلم اور جبر سے دور رکھیں۔ ضیاء الحق، مشرف، نواز شریف، عمران خان اور باجوہ کی مثال سامنے ہے۔

☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 FEB 2026

Page No. 28

بلوچستان کی محرومی، مسئلے کا حل موجود ہے۔۔۔۔!!

ورخت چاہے کتنا ہی طاقتور اور مضبوط کیوں نہ ہو۔۔۔اگر اس کا تعلق مٹی سے ختم ہو جائے۔۔۔تو بیکار بن جاتا ہے۔۔۔اور سوکھ کر دھڑام سے گر جاتا ہے۔۔۔اس طرح اگر انسان عاجزی چھوڑ دے۔۔۔ضد، انا پرستی، مفاد پرستی اور تعصب پہ اتر آئے۔۔۔تو اس کی بلندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔۔۔عہدہ کسی کیلئے ہمیشہ نہیں رہتا۔۔۔حالات کسی بھی وجہ سے بدل جاتے ہیں۔۔۔اور آپ اپنا مقام چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔اور آپ صرف ایک ایسی صورتحال کے ساتھ رہ جاتے ہیں۔۔۔کہ دوسرے فقط آپ کو یاد کرتے ہیں۔۔۔مگر کیسے یاد کریں۔۔۔یہ آپ نے فیصلہ کرنا ہے۔۔۔اپنے کام سے اور اپنے کردار سے کہ لوگ آپ کو کیسے یاد کریں۔۔۔یا تو وہ آپ کیلئے دعا کریں یا وہ آپ کیلئے بد دعا کریں۔۔۔صوبہ بلوچستان اس وقت انتہائی خوفناک صورتحال سے گزر رہا ہے۔۔۔بے روزگاری، کاروباری پابندیاں، بدامنی، قتل و غارتگری اور سیاسی بحران کی وجہ سے صوبے کے عوام کربناک دور سے گزر رہے ہیں۔۔۔ان حالات میں جہاں ہر طرف اور ہر وقت احتیاط لازم ہے۔۔۔سیاسی قیادت ایک سے بڑھ کر ایک گفتہ بیانی میں مصروف ہیں۔۔۔پرسوں لاہور میں عاصمہ جہانگیر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام عاصمہ جہانگیر کانفرنس منعقد ہوا۔۔۔جس میں تمام قومی قیادت کو مدعو کیا گیا تھا۔۔۔سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان سردار اختر جان مینگل، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبد المالک بلوچ سمیت کئی اہم قومی رہنما اس کانفرنس میں شریک تھے۔۔۔عاصمہ جہانگیر کی سماجی خدمات پر تفصیلی گفتگو کے ساتھ ساتھ۔۔۔اس کانفرنس کا ایک سیشن مسئلہ بلوچستان پر (پولیٹیکل کرائسس ان بلوچستان) کے عنوان سے گفتگو کرنے کیلئے مختص کیا گیا تھا۔۔۔عاصمہ جہانگیر فاؤنڈیشن کی انتظامیہ بھی داد و تحسین کا مستحق ہے۔۔۔جنہوں نے مسئلے بلوچستان پر کھل کر اظہار خیال کرنے کا موقع فراہم کیا۔۔۔سردار اختر جان مینگل جیسے

کالعدم جنگجو تنظیم BLA کا حامی یا سپورٹر نہیں ہے۔۔۔مگر وہ مسئلہ بلوچستان پر کھل کر ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں۔۔۔سردار اختر جان مینگل نے قومی اسمبلی کی رکنیت سے 3 ستمبر 2024 کو استعفیٰ دیا تھا۔۔۔چار روز قبل سردار اختر مینگل کا استعفیٰ تقریباً 17 ماہ بعد منظور کیا گیا ہے۔۔۔وہ NA256 خضدار سے رکن قومی اسمبلی تھے۔۔۔قومی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دیتے ہوئے۔۔۔سردار اختر جان مینگل نے جو خطاب کیا ہے۔۔۔وہ بلوچستان کی محرومی کا رونا ہے۔۔۔اور استعفیٰ کے بعد آج تک وہ بلوچستان کی محرومی کا مقدمہ لڑتا چلا آ رہا ہے۔۔۔لیکن لاہور میں عاصمہ جہانگیر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام عاصمہ جہانگیر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے۔۔۔سردار اختر جان مینگل نے جو باتیں کیں۔۔۔وہ قطعاً قومی یکجہتی کے متقاضی نہیں ہیں۔۔۔وہ اتنے برہم ہوئے۔۔۔اور زبان سے وہ بات نکل گئی۔۔۔جو آئین پاکستان کی رو سے جرم کے زمرے میں آتی ہیں۔۔۔کہ (ادھر تم، ادھر ہم)۔۔۔ان کے الفاظ کو ہلکا نہیں لینا چاہیے۔۔۔اور اس پر لاہور جیسے شہر میں اہل لاہور کی تالیاں بجانا ایک منظم بیانیے کی عکاسی کرتا ہے۔۔۔1971 میں بھی یہی غلطی ہوئی۔۔۔تاریخ کہتی ہے۔۔۔دنیا بڑی سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔مگر اس وقت مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان فاصلے حد سے زیادہ بڑھ گئی تھیں۔۔۔اس طرح لاپرواہی کی سزا علیحدگی کی صورت میں ہم بھگت چکے ہیں۔۔۔آج بلوچستان میں عوام محرومیوں کے شکار ہیں۔۔۔بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں۔۔۔اتنے دیوار سے لگائے جانے کے بعد بھی ریاست کی وفاداری سے دستبردار نہیں ہوئے ہیں۔۔۔لیکن ظلم، بے روزگاری، ناانصافی، قتل و غارتگری اور مجبوری کی تشویشناک حالت نے آج اہل بلوچستان کو بے دست و پا کر دیا ہے۔۔۔عوام میں مایوسی فطری طور پر ابھر رہا ہے۔۔۔31 اگست کو کوئٹہ شہر کے مین شاہراہوں پر کالعدم تنظیم بی ایل اے کے جنگجوؤں کے ساتھ اظہار ہمدردی اسی مایوسی اور زیادتی کا جھلک ہے۔۔۔جس نے عوام کو اپنی ہی ریاست سے بدظن کر دیا ہے۔۔۔زبانی دعوے بہت ہو چکی ہیں۔۔۔وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی کے فلور پر جس انداز سے شانے پھیلا کر دعوے کیے۔۔۔کاش وہ حقیقی پر تبدیل نہ چھڑ سکتے۔۔۔ایک ذمہ دار منصب پر کھڑے ہو کر اپنے ہی صوبے میں لسانی عصبیت کو ہوا دینے کیلئے بلوچ اور پشتون میں مزید دوریاں پیدا کرنے کے علاوہ اور کیا ہو سکتا ہے۔۔۔کہ کالعدم تنظیم بی ایل اے کے جنگجوؤں کو بوسہ دینے والا بلوچ نہیں پشتون تھا اچکزئی تھا۔۔۔اور اچکزئی کا بی ایل اے سے کیا تعلق ہے۔۔۔بظاہر تو یہ بات کالعدم تنظیم بی ایل اے کی اہمیت کم کرنے کیلئے کی گئی ہے۔۔۔مگر پس پردہ اس بیان میں وہ خطرناک اور پیچیدہ بیانیہ پنہاں ہیں۔۔۔جو مستقبل میں بلوچستان کی سلامتی کیلئے کسی بھی صورت نیک شگون نہیں ہے۔

تفتیش ضرور ہونا چاہیے۔۔۔اگر واقعی بوسہ دینے والا شخص اچکزئی پشتون ہے۔۔۔اگر واقعی انہوں نے کالعدم تنظیم بی ایل اے کی ہمدردی میں یہ اظہار کیا ہے۔۔۔تو پھر سر اٹھانے سے پہلے اور الزام لگانے سے پہلے سوچنا چاہیے۔۔۔کہ دو سال سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وہ دعوے باطل تو نہیں ہو رہے۔۔۔جب وہ روزانہ کہا کرتا تھا۔۔۔کہ کالعدم تنظیم بی ایل اے مٹھی بھر عناصر ہیں۔۔۔چند سو لوگ ہیں۔۔۔جنہیں کسی بلوچ قبیلے کی حمایت حاصل نہیں ہے۔۔۔آج اگر ایک پشتون اچکزئی مین شاہراہوں پر بی ایل اے کے جنگجوؤں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں۔۔۔بی ایل اے کو اپنا مسیحا اور محافظ سمجھا جانے لگا ہے۔۔۔تو پھر تڑیاں لگانے سے بہتر ہے۔۔۔کہ بلوچستان کے مسئلہ کو سنجیدہ بنیادوں پر حل کیا جائے۔۔۔اگر واقعی چند سو لوگ ہیں۔۔۔تو ان کے ساتھ کیوں [illegible] کی جا سکتی۔۔۔سیاسی قیا[illegible]ں ہوئی۔۔۔تو یہ مسئلہ بلوچستان سب کے ہاتھوں سے نکل جائیگا۔۔۔اب بھی کچھ نہیں بگڑا ہے۔۔۔مسئلے کا حل موجود ہے۔